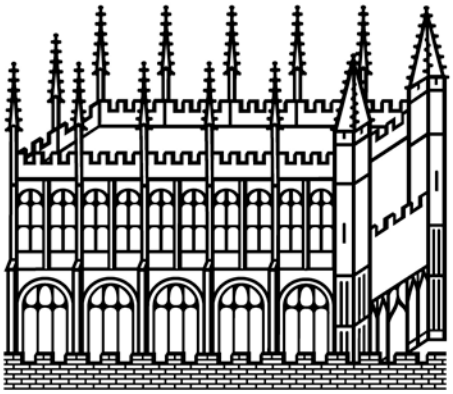

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

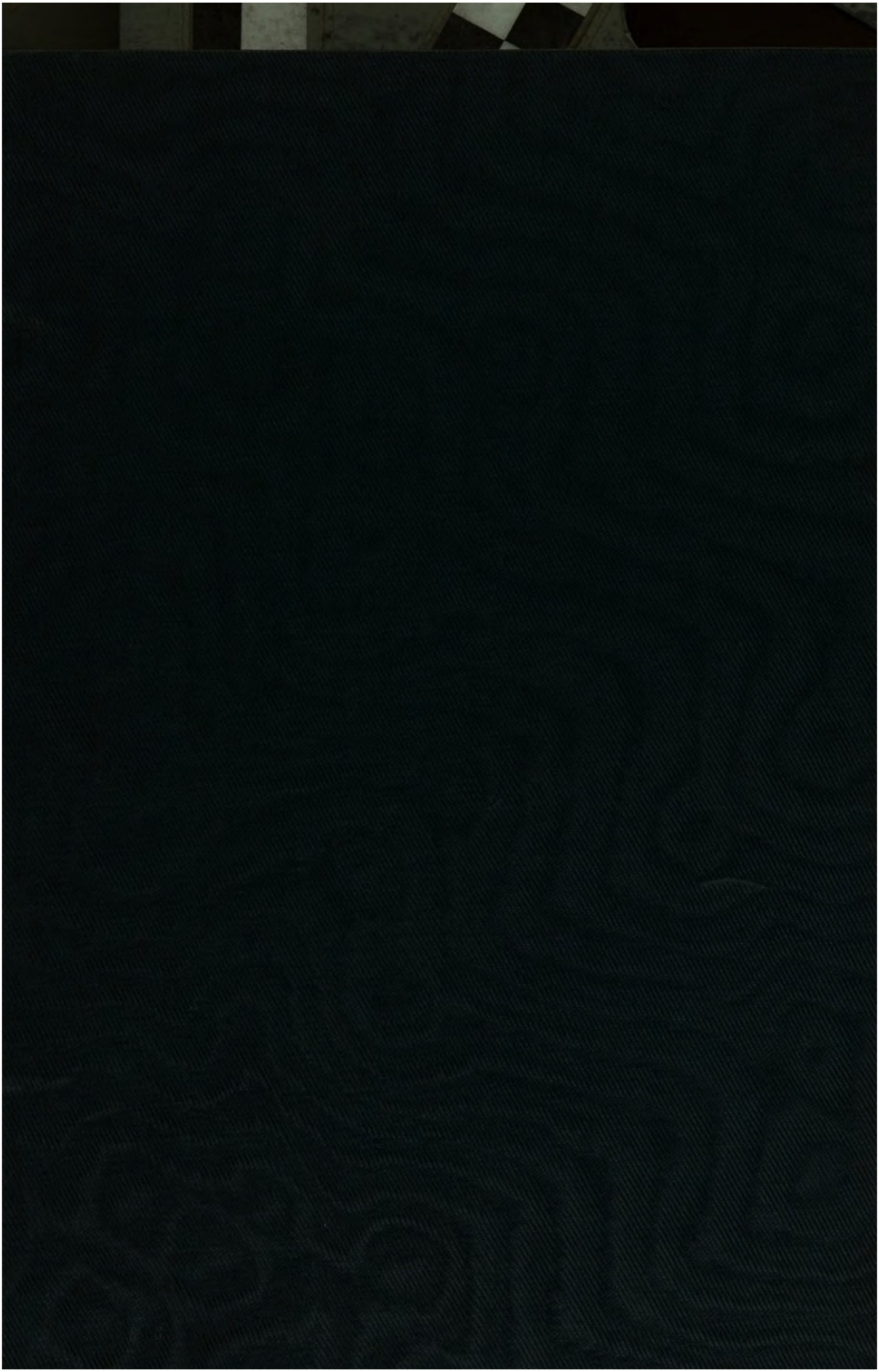

16.B.~~42~~ 19

16B19

INDIAN INSTITUTE

ہوتا ہی عطا اوسیکو وہ کام
تا اوس سی بخوبی پائی انجام

تعلیم کی محکمہ مین پایا
اس وجہ انہون نی عمدہ عہدا

تا علم فروغ اونسی پائے
جاہل کوئی شخص رہ نجائے

ہو علم کی جسکے پاس دولت
صاحب کے سبب ہو اوسکی عزت

سرکار نی جیسا دلمین سمجھا
صاحب نے وہ جملہ کر دکھایا

تعلیم کو ایسی دی ترقی
جاہل نرہا اودہ مین کوئی

اور اہل سخن کی قدر کرنا
صاحب نے کیا ہی اپنا شیوا

تصنیف کری جو کوئی نسخا
کرتی ہین فزون وہ رتبہ اوسکا

نی داد ہی بلکہ مال دینا
ہی اوسکی صلی مین کام انکا

آپ اونسی بہی کیجیے ملاقات
خالی نہین فائدہ سی یہ بات

ارشاد سی اونکی ہو کی مسرور
یہ بات کی مینی دل سی منظور

ایک روز کہ عید سا تہا بڑہ کر
حاضر ہوا مین بہی اونکی در پر

صاحب نے کی ایسی میری عزت
جسکی نہین کچہ حد و نہایت

القصہ مین جب وہان چلا تہا
اس قصہ کو ساتہ لیگیا تہا

کچہ ذکر رہا ایدہر اودہر کا
آخر کو یہ قصہ مینے چہیڑا

سنتی ہی کچہ اسمین سے وہ بولے
اسنی میری دل کی عقدہ کہولے

کیا قصہ ہی کیا بیان ہے اسمین
اک پند کا داستان ہی اسمین

ہندو ہو ویا کہ اہل اسلام
ہو خاص کوئی ویا کہ ہو عام

ہر شخص کیواسطے مقرر
نسخہ یہ مفید ہی سراسر

یہ کہہ کی کتاب مجسی لی لی
کچہ تہوڑی سی پڑہ کی زیب بخشی

پہر وہان جو ہین ڈپٹی انسپکٹر
تفویض کی اونکی کچہ سمجہکر

کیا وصف بیان کرون مین اونکا
ہین مجمع خلق وہ سراپا

ہین جملہ علوم کی وہ مخزن
سب کہتی ہین اونکو شیو نراین

بڑہکر نہو کیونکر اونکی عزت
مشہور جہان مین ہین وہ پنڈت

صاحب کے مشیر نیک تدبیر
کیونکر نہون وہ ہین اہل کشمیر

القصہ کہ لوٹ کر وہان سے
حاضر ہوا پاس قدردان کے

صاحب کا وہ ذکر مہربانی
اون سی جو کہا بہ تر زبانی

آخر کو انہون نے شاد ہو کر
مطبوع کیا یہ نسخہ یکسر

جو اونکو ہی مجسی اک محبت
کی طبع مین اوسکی خوب محنت

کاغذ بہی نفیس ہی لگایا
خوش خط بہی بہت اسی لکہایا

مثل تصویر ایسی نایاب
مانی کو نہ آئی دیکہہ کر خواب

کی طبع مین اوسکی جانفشانی
بی طمع بوجہ قدردانی

مین شکر کرون کہان تک اونکا
اب پہونچی انہین دعا کا تحفا

امید کہ جانفشانی اونکی
ہرگز کبہی جائیگی نہ خالی

حکام جو قدردان ہین میرے
اخلاص وہ سب رکہین گی اونسے

اور میری طرح سی ہو کی مشکور
رہوین گی ضرور اونسی مسرور

خاموش حبیب اب کہان تک
بیہودہ یون ہی کریگا بک بک

تتمۂ مرآۃ المسرفین

لکھہ حمد کی بعد نعت سرور — ای کلک ادب سی سر جھکا کر
بعد اسکی تو خاتمی مین مرقوم — مضمون وہ کر ہو جس سی معلوم

اس نسخی کی چھپنی کا سبب کل — شہرت کی بہی وجہ بی تامل
وہ یہ ہی کہ جب مین گہر سی نکلا — کرتا ہوا سیر اودہ مین پہونچا

اوس جا ہین جو علم و فن کی طالب — منشی نولکشور صاحب
ہین گوہر بحر فضل و اخلاق — ہین عام ہر اک پر اونکی اشفاق

کیا مجہسی بیان ہون اونکی اوصاف — سر تا بقدم ہین بحر الطاف
ہی اونکی سبب سے زیب یکسر — اس گوہر علم کو مقرر

قائم فقط اونکی ہی بدولت — نام اہل سخن کا تا قیامت
جاری ہی وہان جو مطبع اونکا — مطبوعۂ طبع اوسکو پایا

مطبونکی رہی نہ قدر بالکل — گویا کہ چراغ اونکا ہی گل
کس وجہ فروغ ہو کسیکو — ہر کارگزار عمدہ جب ہو

ہر شخص لئیق ہی نہایت — ہر ایک مین خلق کی ہی عادت
تہی مالک مطبع کی عنایت — اک عرصی سی مجہپہ بی نہایت

القصہ کہ پہونچکر وہان پر — محظوظ ہوا مین اونسی ملکر
اثنای کلام مین انہون نے — فرمایا بصد کرم یہ مجہسے

ہین یہان کی جو ایک ڈائرکٹر — بحر کرم و سخا کی گوہر
ہین ماہ فراز قدردانی — ہین مہر سپہر مہربانی

فیض اونکا اگر نہو جہان مین — بی نور ہو ماہ آسمان مین
جسکو قدم اونکا ہاتہ آیا — دارا کا سا رتبہ اوسنی پایا

عالم مین نہین ہی مثل اونکا — کہیی انہین کیون نہ در یکتا
وہ حسن دیا خدا نی اونکو — خورشید کی شمع جس سے گل ہو

شوکت ہی انہین کی دم سی قائم — کیوان سی ہزار اونکی خادم
جرات کا بہلا بیان کرون کیا — مریخ ہی چاکر ایک ادنی

جیسی ہی جہان مین عدل اونکا — لیتا نہین کوئی نام کسری
اور دولت خلق انہون نے پایا — تسخیر کا عمدہ ایک نسخا

ہین جملہ صفت مین شہرۂ آفاق — کل علم و ہنر مین ہین وہ مشاق
ہی باغ جہان مین اونکا شہرا — دم بند ہی ہر ریاضی دان کا

جو کوئی مہندس آگی آئے — تصویر کی شکل چپ وہ ہو جائے
ہر علم کے دائری کا یکسر — مرکز وہی بنگئے مقرر

وہ ماہی بحر علم تہی جو — ویسی ہی ملی حکومت اونکو
سرکار فہیم ہے نہایت — جس کام کی جسمین ہو لیاقت

سرخروئی کو یہ کیا ہے پیش | برگ سبز است تحفۂ درویش

ظن خیالی

ہی جو یہ مثنوے عشرآئین | اس مضامین کی نہوگی کہین
اور کرے بھی اگر کوئی تجدید | تو سمجھ لین اسیکی ہے تقلید

خاتمۃ الطبع

بعد حمد وصلوۃ کے مخفی نرہے کہ اندنون مین کتاب مرغوب الطبائع مولفہ جناب مجمع فضیلت ودانشوری ومنبع حکمت وخردوری حکیم سید عنایت حسین صاحب بریلوی وقاہ اللہ عن شرور الغوی مسمی بہ مرآۃ مسرفین کہ جسمین بیان مذمت اسراف وصرف بیجا وممنوع ہونا اسکا بدلائل آیات قرآنی واحادیث نبوی بطریق اہل اسلام ونیز باصول شاستر اہل ہنود کے بوضاحت تمام ہے واسطے آگاہی ونفع یعنی خاص وعام کے مطبع نامی ومشہور بچھاپہ خانہ جناب منشی نول کشور صاحب مین

پس از صحت بلیغ واقع ماہ ستمبر ۱۸۷۱ء مطبوع ہوئی

خرچ شادی کو مختصر کردین — تو وہی رسم ہو غریبون مین
پھر نہو حوصلہ فضولے کا — سہل ہو جاے کام شادی کا
صرف بیجا کا انسداد کرین — مذہبے رسم کو زیاد کرین
تاکہ مخلوق کو گزند نہو ✤ — بیاہ شادی کسیکا بند نہو
وقت پر کار خیر بے دولت — چاہیے کرنا جان کر غربت
خرچ اسطور پر امید کرین — وقت اصلا نہو غریبون مین
چاہیے سبکو طرز رسم قدیم — کتخدائے نہو مہم عظیم
صاف کہدی جو بات تھی اصلے — عقلی نقلے خیالی و فرضی
ابتو کر اے حبیب اسکو تمام — اور دعا مانگ نیک ہو انجام
حق تعالے اسمے اثر بخشے — ایسی تاثیر جلد تر بخشے
سبکی سب اسکے پیرو یمین رہین — غم نہو صرف کا خوشی مین رہین

ابیات دعائیہ

اب یہی آرزو ہے شام و سحر — ای کریم اے مجیب ای داور
ملکہ ہے جو خسرو عالم ✤ — مالک ملک سرور اعظم
اسکا تابان ہو نیر اقبال — ہو ترقے پہ حشمت و اجلال

تمناے مصنف

التجا ہے کہ ای شہ جمہور — ہدیہ خیر خواہ ہو منظور

اس جگہہ غور سے جو دیکھا جاے — صاف یہ بات ذہن مین آجاے
دل مین فرضی اگر حساب کرین — مالدارون کو انتخاب کرین
جا بجا شہر اور قصبات — بلکہ ملک و دیار کے دیہات
سو مین زردار ہون گی شاید پانچ — باقی ہونگے پچانوے تلانچ
امتحان گر کرین زمانے مین — ہی یقین پانچ سے بھی کم نکلین
لکھہ پتی ہوگا ایک لاکھون مین — جیسی ہوتا ہے نیک لاکھون مین
ہو ہزاری ہزار مین شاید — ایک آئے شمار مین شاید
یان غریبون کا کچھہ حساب نہین — کون اس فکر مین خراب نہین
امر اسی ہے التماس اتنا — سب کرین دور رکھین پاس اتنا
تو غریبون کو کچھہ نہ پہونچے گزند — کرین تسلیم خیر خواہ کا پند
نکرین دھوم سے کوئی شادی — تو غریبون کے ہو نہ برباد ی
اسکی تدبیر اسطرح فرمائین — ہموطن ملکے ایک دل ہوجائین
اسمین ہندو ہون یا مسلمان ہون — طالب راحت غریبان ہون
ہون جو عالم مین صاحب مقدور — عاقل و ہوشیار و اہل شعور
اہل علم و کمال و دانشور — رونق شہر خاص کر ممبر
متفق ہوکے اسطرح ٹھہرائین — تو نہ پھر خاص و عام گھبرائین
اپنی سب بیاہ شادیون مین شریف — پہلے ہر خرچ کی کرین تخفیف

ہمسری کرکے مالدارون کے — آتی ہے مفلسون کی کم بختی
اسکا کرنا ضرور ترا نکو ✣ — یہ نہ جب تک ہو کار خیر نہو ✣
بیچ لیتے ہین جایداد اکثر — اور نہ کچھ ہو تو رہن کرکے گھر
نہ ہو گھر تو بھی قرض لیتے ہین — ایک کے چار چار دیتے ہین
عمر کٹتی ہے کس مصیبت سے — کس تردد سی کیسی عسرت سے
کرتے ہین جب اس امر کی تحریک — بعض محتاج مانگ مانگ کی بھیک
دھوم کی ساتھ بیاہ کرتے ہین — حال اپنا تباہ کرتے ہین
نکرین دھوم سے اگر شادی — تو یہ سمجھین ہمارے ناک کٹی
طعنی دینگے برادری والے — سرخ رو ہون گے کیسی منہ کالے
اس سے اسراف قرض ٹھہراہے — بلکہ حسنات قرض ٹھہراہے
حیف ملتا نہین جنہین کچھ ارث — اونکے اولاد نوجوان ہو کر
رنج سہتی ہے صبر کرتے ہے — نفس پر اپنے جبر کرتے ہے
منحصر خرچ یہ کسی پہ نہین — منعمے اور مفلسے پہ نہین
گر کرین اسکے خرچ مین تخفیف — اصل دولت کی سب مین ہو تعریف

حساب فرضے

اسمین تاجر ہون یا کہ ساہوکار — ہون زمیندار یا کہ دکاندار
نوکری پیشہ صاحب جاگیر — ہر امیر کبیر ذی توقیر

حیف بچّون کا خون حلال کیا | لاکھون جانون کو پایمال کیا

حوالہ شاستر راجنیئت کا

اور یہ راج نیت مین ہے لکھا | ایک چینٹی کا بھی ستانا بُرا

خاتمہ کتاب

کیسی کیسے حوالۂ نقلی | کیسی کیسے دلائل عقلی
کرکے ثابت حدیث و قرآن سی | شاستر سے پوران تک لیکی
تجربہ سے رقم کیے مین نے | مندرج یکقلم کیے مین نے
ہندوانون کی خیر خواہی کی | دفع ہو تو بلا تباہی کے
سچ ہی کس کس مصیبتون سے نر | ہاتھہ آتا ہے سب ہین اس سی خبر
جو کہ اہل دول ہین با مقدور | خرچ کرنے مین وہ نہین معذور
اس سبب سی کہ پاس ہے موجود | کام رہتا نہین کوئے مسدود
خود لٹاتے ہین مال و زر اپنا | کچھہ سمجھتے نہین ضرر اپنا
غور سی دلمین اب کرین انصاف | یون کسی کو روا نہین اسراف
اس فضولی سی ان غریبون پر | دیکھیے ظلم و جور ہے اکثر
یہ جو کرتے ہین رسمین دولتمند | اونکو کرتے ہین سب غریب پسند
چال ڈھال اونکی دیکھکر یہ بھی | بھولتے ہین ہوا غریبی کی
بیاہ مین دھوم دھام کرتی ہین | ہر طرح پیروی پہ مرتے ہین

ہوئی اکثر جو انمین بیقدورہ — خرچ کرنے سی رہ گئی معذورہ
پھر نہ شادی کو بے جہیز کیا — کہین حیلہ کہین گریز کیا
تھی سدا سی جو صاحب دولت — مقتضے پھر ہوئے نہ یہ غیرت
شادی لڑکی کی بے جہیز کرین — تو نہ دنیا کے لوگ نام دہرین
جب نہ ممکن ہوئی کوئی تدبیر — لڑکیون کو کیا تہ شمشیر
دم تولید قتل کے لڑکے — کچھ بھی سمجھے نہ ہتیا اوسکے
خون کیا حیف بے زبانون کا — نکیا پاس اونکے جانون کا
ایسی تھے محو رسم بے بنیاد — اپنے اولاد کے بنے جلاد
جو ردختر کشی پسند کیا — پر نہ رسم زبون کو بند کیا
ہی اہیرون کا بھی یہے احوال — انکے بھی سر پہ قتل کا ہی وبال
کچھ نہ خوف خدا کیا زنہار — شیرخوارون کی ہوگئے خونخوار
مدتون رسم یہ رہی جاری — ہند مین لڑکیون کی خونخواری
ہتیا کا روا نہین برتاؤ — ڈوب جاتی ہے پاپیونکی ناؤ
ہتیارونکا ہتیا ہے کام — واقعے انکا ہے بڑا انجام
حق تعالی کو جان لین عادل — ظلم مخفی سی ہے نہین غافل
کیا یہان اور عاقبت مین کیا — لیگا بدلا وہ خون ناحق کا
صرف بیزبون ہوتا ہے — بیگناہون کا خون ہوتا ہے

ہی یہ اولاد رام چندر کی — اس سے دس پشت تک چلی آئی
کیون نہو انکا مرتبہ جن کا — جدّ اعلےٰ ہو رام چندر سا
قوم کے قوم سب دلاور تھے — مالک ملک تھے تو نگر تھے ٭
صاحب جاہ صاحب لشکر — صاحب حکم صاحب دفتر
ہند مین تھا نمود جاہ وجلال — کیسا چمکا تھا نیّر اقبال ٭
سیکڑون پشت تک رہے راجا — رعب تھا دبدبہ تھا فرمان تھا
رحم دل تھے سخی تھی منصف تھے — کامرانی سے خوب واقف تھے
آگے انکا نسب کہون کیا مین — راجہ اندر کے بھی نواسے ہین
لڑکیون کا جو بیاہ کرتے تھے — آپ سے بڑھ کی کر گذرتے تھے
لائق شان وعزت وتوقیر — بخشتی مال و دولت وجاگیر
ہاتھی اور گھوڑے نقد مال اسباب — ایک سی ایک بہتر و نایاب
بسکہ دیتے جہیز بے تعداد — کہ وہ ہوتا زیادہ حد سے زیاد
فرق دیتا تھا ایک دوسری پر — انقلاب فلک سمجھی تھی نہ خبر
چرخ نیرنگ ساز کا نیرنگ — کچھ سمجھتے نہ تھی غضب تھی اُمنگ
سر بلندون کو یہ گراتا ہے — دیکھتے ہین جو کچھ دکھاتا ہے
وہ زر و مال وہ حشم نرہا — تحت مین ملک یکقلم نرہا
اپنی رتبہ سے گر گئے اکثر — اوج مین فرق آگیا یکسر

اسمین کیا فائدہ ہے دونون کو | خواہ دولہن ہو خواہ دولہ ہو
کیا شادی سے پہلی صرف پسند | ایسی رسمون کی کیون ہوے پابند
بیاہ کا کچھ نہین ابھے دستور | سچ مثل ہے ہنوز دہلی دور
ان بیاہ مین کیا ہین اخراجات | ہی نہین کوئی مسرفی کے بات
بیاہ سی کرکے پھلے برباد | شادی کرتے ہین کھتری شاد

قول مصنّف

اس بلوہ مین اور جنوڑ مین | حیف ہی مال مفت یون کھوئین
کیسی نادان ہین رنج بھرتی ہین | اسقدر خرچ مال کرتی ہین
گر یہ یکمشت نقد دولہ کو | بخشدین تو نہایت اچھا ہو
اسمین دولہ دولہن کی راحت ہے | پھر نہ شکوہ نہ کچھ شکایت ہے
انمین ہین جو کہ لوگ دانشمند | ہے یقین وہ کرین گی اسکو پسند
اسکو مانے تو زیر بار نہون | مسرفونمین کبھی شمار نہون

بیان قوم راجپوت اور اسپر مین دختر کشی کا

ہند مین قوم راجپوتون کے | نسل سے ہے قدیم راجون کی
ہی سرمیت جو بھاگوت پوتھی | اوس سے پیدا ہی اُنکی خوش نسبی
تھا جو راجہ اگن برن نامی | ہی ہرن ناتھ کا خلف سامی
سو وہ راجہ کُسل کا ہے فرزند | صاحب ملک وجاہ و دولتمند

بیان رسم الوفہ کا قوم کھتریون مین

ہی نئی رسم کیا الوفہ کے — کھتریون کی ہی قوم مین جاری
بیاہ کا جب شگون آتا ہے — سب دولہن کیطرف سے جاتا ہے
یعنی ہر فصل کے جو میوے ہین — تحفے دولہ کو بھیجے جاتے ہین
کیا دوالے دسہرہ کیا ہولی — بھیجے ہین مٹھائی بے تولے
اوسپہ پوشاک ونقد کرکے زیاد — سمدھی سمدھن کا کرتی ہین دلشاد
کنبی والے تمام آتے ہین — اس الوفہ کا حصہ پاتی ہین
پھر کم وبیش کی گلی شکوے — سوطرح کی فساد اور جھگڑے
وقت تقسیم کے نکالتے ہین — جان آفت مین کیسی ڈالتی ہین
خرچ گو ہے بہت الوفہ کا — پر ہے دولہ کو اس سے حاصل کیا
عین انصاف سی جو کیجے دھیان — اسمین ہے جانبین کا نقصان

بیان جنور کا

اور طرفہ تکلف اسپر ہے — خرچ اوس خرچ سی یہ بڑھ کر ہی
گر جنور شگون سے پہلے — نہوا ہو تو کہتے ہین ایسے ٭
اس جنور کی رسم کا سامان — ہی دولہن کیطرف بھر عنوان
جوڑے آتی ہین نقد آتا ہی — اولٹی رسمین ہین کیا تماشا ہی
جتنی ہین مال دار وبمقدور — اونمین رائج ہے یہ برا دستور

سب یہ دولہ کی گھر سی جاتی ہین | سب دولہن والی اوسکو کہاتی ہین
سب ہین پابند ایسی رسمون کے | بیاہ سے پہلی انکو ہین کرتے
جای غیرت ہے جاے غیرت ہے | ایسا ہندو کرین تو حیرت ہے
اور اسکی سوا کرون مین بیان | جسکو سُنکر زمانہ ہو حیران

بیان قوم کایتہہ مین دولہ کو روپیہ دینیکا

کایتہون مین یہ رسم طرفا ہے | تازہ دستور اُنمین ٹھہرا ہی
اپنی بیٹی کے بیاہ سی پہلے | ہین زر نقد دولہ کو دیتے
اور ہوتا ہے جنکو کم مقدور | اونمین جاری ہی اسطرح دستور
دولہ کو تین قسطین دیتے ہین | مفت سر پر بلا یہ لیتے ہین
یہ نیا خرچ جو کیا ایجاد | بیاہ سے اور جہیز سے ہی زیاد
دولہ والونمین لڑکیان نہین کیا | اولٹا لیتے ہین نقد دولہن کا
یہ خوشی سے نہین دیا جاتا | رسم کا پاس ہے کیا جاتا
گر نہو پاس قرض لیکر دین | کیا غضب ہے کہ بیٹی دین زر دین
ایک تو شاستر سے ہے یہ بعید | دوسری ہے بنای خرچ مزید
تیسری کار خیر کی ہے خلاف | چوتھے یہ بات مانع انصاف
ہی یہ ہر طرح رسم نازیبا | پر وہ کہلتا ہی یان غریبون کا
چاہیے یہ کہ اس سے درگذرین | بیاہ جس طور سے ہو کر گذرین

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی کلاھما فی النار

یہ بھی قول نبی ہی ہے اظہار | ہونگے راشی و مرتشی فی النار

قول مصنف

صاحبو یہ مقام عبرت ہے | خرچ بیجا نہین ہے ذلت ہے
کیسا شادی نے رنگ دکھلایا | خرچ بیجا کا ذائقہ پایا
ہی نہین خیر بدنہادے ہی | غم جانکاہ ہے کہ شادی ہے
غم شادی نے کردیا ناشاد | دونون دنیا و دین ہوے برباد
خرچ بیجا اگر نہ یہ کرتے | اس مصیبت کو کس لیے بھرتے
خرچ بیجا ہی دشمن انسان | خرچ بیجا ہے رہزن انسان
خرچ بیجا نہین ہے آفت ہی | خرچ بیجا نہین قیامت ہے
خرچ بیجا نہو خیال رہے | تو نہ انسان خستہ حال رہے
چاہیے شرع و شاستر پہ عمل | تو کسی کام مین پڑے نہ خلل

بیان چھتریکا قوم برہمن وغیرہ مین

یہ عجب ایک رسم چھتری کی | قوم بنگال مین ہوئی جاری
قوم کائتھہ مین ہوگئی کارواج | کرتے ہین مال دار اور محتاج
ہی یہی رسم راجپوتون مین | برہمن بھی لکھین سنا وہ جنین
میوہ پھل اور شیرینی | بلکہ ملبوس بھی بہ رنگینی

جانتے ہین اُنھین جو ہین لائق | کہ دیانت کی رو سے ہین فائق
خوب انجام کار دیتے ہین | نہین رشوت کسی سے لیتی ہین
سرخ رو نیکنام ہین سب مین | شاد ہین شاد کام ہین سبمین
پردہ کرتی ہین گر کوئے شادی | نہین رکھتے خیال بربادی
بیاہ مین خوب دل لگاتے ہین | قرض لے لی کے زر اوٹھاتی ہین
زیرباری کمال ہوتی ہے | صورت انفعال ہوتے ہے
ایسی کرتی ہین پھر وہ تدبیرین | قرض ہوجاے سب ادا جسمین
باب دانائے باز کرتے ہین | دستِ رشوت دراز کرتے ہین
اِس خیانت کے مرتکب ہوکر | آپ لیتے ہین یہ بلا سر پر
جبکہ ہوتا ہے گرم یہ بازار | استغاثے بھی ہوتی ہین دوچار
رفتہ رفتہ یہ حال ہوتا ہے | اونکو جینا وبال ہوتا ہے
نیکنامی تمام ہوکر دور | بد دیانت وہ ہوتے ہین مشہور
پھر مشیخت یہ ساری جاتی ہے | آفت تازہ سر پہ آتی ہے
جبکہ رشوت ثبوت ہوتے ہے | آبروے خلق مین ڈبوتی ہے
اسکی پاداش ہوتی ہی کامل | جیلخانہ مین ہوتے ہین داخل
ہی تواتر حدیث مین آیا | عام حضرت نی سبکو فرمایا
ہوگی جس قوم مین رواج رشوت | خوف سی وہ رہین گی پر دہشت

پھر تو پنجیریان لگین ہونے | اور زچہ گیریان لگین ہونے
گوندا قسام کے ہوئے تیار | اور حریرونکی ہوگئے بھرمار
آمدِ خاص و عام ہونے لگے | جشن کی دھوم دھام ہونی لگی

بیان چھٹی کے روز کا

الغرض جب چھٹے کا دن آیا | خوب پھیلاوہ اوسنی پھلایا
ڈوم ڈھاری تمام آنے لگی | گیت نرچ گیرونکی گانے لگی
ڈالیان ڈھوی جو کوئے لایا | اوسنی حد سے سوا صلا پایا
دائیون کو پنہا دیے جوڑے | اور دی سونی کے کڑی توڑے
محفلون کا جدا ہوا سامان | کھانے پکوائی روز باٹے خوان
راتدن نوبتین لگین جھڑنے | خرچ اسراف کا لگا بڑھنے
ایسی باندھے کمر لوٹانے پر | کھل گیا صرف سب زمانی پر
عاقبت صرف سے یہ حال ہوا | قوت ملنا اوسی محال ہوا

بیان مسرف کی بددیانتی کا

دیکھنے مین یہ بارھا آیا | خرچ بیجا اخیر غم لایا
بیشتر مردم دیانت دار | لائق و ہوشیار کارگذار
جو کہ سرکار مین ملازم ہین | اور دیانت پہ اپنے قائم ہین
مدتون تک رہی ہین بے الزام | نیکنامی کے پائی ہین انعام

اس الم سے تھی جان افسردہ | دل تھا اس آرزو سے پژمردہ
کہتے حسرت سی تھیں قریبوں میں | ہائے بیٹا نہیں نصیبوں میں
اوسکا بھی اس الم سے تھا یہ رنگ | دل سی بیزار جان سی تھا تنگ
شکل فرزند کو ترستا تھا | وہ تو روتا زمانہ ہنستا تھا
روز کرتا تھا خدمت درویش | اونسے رکھتا یہ عرض با دل ریش
ایسی کیجے دعا کہ ہو اولاد | تاکہ پھل لائی میرا نخل مراد
گہ منجم کے پاس تھا جاتا | اور جنم پتر اکو دکھلاتا +
کبھی رمّال سے دکھاتا رمل | تو نکل آئے کوئی شکل عمل
ناامید اپنی مدعا سے تھا | ملتجی یون سدا خدا سے تھا
ای غفور الرحیم اے مولا | کر عطا کوئی بیٹے یا بیٹا
الغرض عرض مستجاب ہوئی | یہ دعا اوسکے بار یاب ہوئی

بیان تولید فرزند

جب خدا نے عطا کیا فرزند | ہو گیا شاد خورم و خورسند
باندھی مالن نی آنکر نے الحال | رشتہ وارون کی در پہ بندروال
آئین جو بار بار ڈومنیان | یہ دیا زر کہ ہو گئین شادان
ایک کیا سبکو مل پر دی مل | سیم و زر کو سمجھ لیا اک کھیل
آئے جتنے بدھائیون والے | سیکڑون اونمین خرچ کر ڈالے

اوسکے دیبی چرت مین یہ تشریح — ہے لکھے صاف صاف با تصریح
دیکھلو اوسکا ادھیا پھلا — ہے یہ اشلوک چودہوین مین لکھا

आयातुरीयांशाधिको व्ययअसहायरति

ناگو جی اسطرح ہین فرماتی — دہرم کی راہ یون ہین بتلاتے
خرچ کم رکھہ ہمیشہ آمد سے — دیکھہ باہر نہ رکھہ قدم حد سے
اسمین شادی ہو یا کوئی غم ہو — خرچ ہر حال چاہیے کم ہو
کبھی بیجا تو اپنا خرچ نکر — تاکہ پہونچے تجھے ذرا نہ ضرر

قول مصنف

اسطرح کا جو انتظام کرے — پھر تو دنیا مین نیک نام رہے

آئین دسوان حال مختلف بیان اسراف تولید فرزند وغیرہ

اس جگہہ ایک شخص کا احوال — نقل کرتا ہون مین بطور مثال
نام لینا کسیکا ہے معیوب — رہی پردہ ڈہکا ہوا تو خوب
تھا بہت مال دار و آسودہ — غم اولاد سے تھا فرسودہ
کچھہ ہوس تھی نہ کوئی پروا تھی — فقط اولاد کے تمنا تھے
تازہ تر باغ نوجوانے تھا — بے ثمر نخل زندگانے تھا
ہر روش تھا شگفتہ غنچۂ دل — پر یہ تھا خار غم اوسی حاصل
بیبیان بھی کئی تھین اوسکی پاس — لیکن امید کی تھی سبکو یاس

شاستر سے تو یہ اجازت ہے — پر یہ لوگون کی یان کی عادت ہے
جمع کرتی ہین کس مشقت سے — حاصلِ زر ہی کس مصیبت سے
جبکہ آتا ہے وقت شادی کا — کچھ پس و پیش پھر نہین رہتا
ایسی غفلت سے پھول جاتے ہین — ہر نصیحت کو بھول جاتے ہین
خود لٹاتے ہین اپنا سرمایہ — لاکھ سمجھائین خویش و ہمسایہ
اپنی دولت مین آگ دیتے ہین — سر پہ بارِ گناہ لیتے ہین

نصیحت

صاف ہی راج نیت مین ترقیم — خاص جو شاستر کی ہے تقویم

रात देवहि सौजन्य — मेत देवकुलीनता ॥
रात देहि पांडित्य — मायादलपतरे व्यय:

جو کچھ آمد ہو تجھکو اے بھائی — اوس سی رکھہ خرچ اپنا چوتھائی
کہانا پینا لباس اور شادے — راحت و رنج خانہ آبادے
دلمین گنجایشِ فضول نرکھہ — خرچ بیجا سے دل ملول نرکھہ

قول مصنف

کیا نصیحت ہے کیا ہدایت ہے — جسکا انجام کار راحت ہے

نصیحت

مارکنڈے پُران کا ٹیکا — ہے عجب شرح بہتر و عمدہ

قول مصنف

ہوتی ہین عورتین جو آبستن — کیا گذرتی ہین انپہ رنج و محن
جسکو ہوتی ہے یہ گران بارے — حال ہوتا ہے شکل آزارے
سو بلائین ہین نو مہینے مین — موت کا سامنا ہے جینے مین
دی ہے مسرف کی اسطرح تمثیل — اوسکے ہے زندگی غم ترحیل
خرچ جو بیاہ مین کرے افزون — قرض سے ہوگا حال اُسکا زبون

نصیحت

اور جو ہے شاستر ترستاور — ہے تناگر گرنتھ کیا خوشتر
تیسری اوسکے پر کرن مین ہے — پچپن اسلوک اِس چلن مین ہے

प्रस्तावरत्नाकर

अयाड्यतुर्थगेतव्य — र्म्यप्रवर्क्षयेप्रभवत्
तैदीयेहि चिरंभद्रा — णिप्रश्यतिप्रकार्णं ५५

جسقدر ہین جہان مین دنیا دار — اونکے حق مین تو ہی یہ بہتر کار
جو مشقت سے ہاتھ آجائے — اوسکی چوتھائی خرچ مین لائے
خرچ ہر حال چاہیے ایسا — چار پیسے ہون تو اوٹھے پیسا
کام دنیا مین جس سی پیش آئین — وہ سلیقہ کے ساتھ ہو جائین

قول مصنف

طاعت حق کا خوب ہے پیشہ — چاہیے ہون مآل اندیشہ
بے سبب مال جو اوڑائیگا — اوسپہ بیشک وبال آئیگا
کہ ہی اسراف مفلسی کی دلیل — خیل مسرف ہی دوجہان کی ذلیل
چاہیے ایسی کام سے پرہیز — چاہیے اسکے نام سے پرہیز

نصیحت

بھس ہوا نہ پران کو دیکھا — ادھیا اوسکا جو کہ ہی چوتھا

भविष्योत्तरपुराणेऽध्याय ४

विवाहविस्तरेदुःखं तद्धर्महनेतथा
प्रसवेऽपत्यदोषैश्च दुःखंविद्यादिकर्म्मभि

اوسمین ہے صاف اسطرحسی رقم — بیاہ مین خرچ تو بہت کر کم
ہے یہ اسراف باعث تکلیف — جسطرح ہو سکے تو کر تخفیف
اسکی تکلیف اسطرح سمجھو — پیٹ مین مانگے جیسے بچا ہو
یہ بھی اس ادھیا مین ہی گی نظیر — وہ بھی کرتا ہون اسجگہ تحریر
دردزہ سخت ہے ولادت کا — ہے زیادہ تر اسکو اوس سی لکھا
شاستر سی ہے اسطرح ظاہر — اسکو ہرگز نہ بھولنا زنہار
جیسی عورت کو دوہین تکلیفین — اک حمل مین ہے اک ولادتمین
مرد کو ایسا لکھدیا ہے صاف — جو کہ کرتا ہے بیاہ مین اسراف

تا نہ دنیا مین زیر بار رہے | اور عقبے مین رستگاری ہو

آئین نوان ممانعت اسراف مذہب اہل اسلام اور ہنود مین

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

ہی کلوا واشربو خدا نے کہا | بلکہ لاتسرفو خدا نے کہا
اسکی معنی یہ ہین کہ کھاؤ پیو | اور بیجا نہ زر کو صرف کرو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

خرچ بیجا جو کوئی ہے کرتا | نہین رکھتا ہے اُسکو دوست خدا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا
وَالْبَسُوْا مَا لَمْ يُخَالِطْ اِسْرَافٌ وَلَا مَخِيْلَةٌ

جو میسر ہو تمکو کھاؤ پیو | ہو زیادہ تو صدقہ دو پھنو
صرف بیجا نہو غرور نہو | رحمت حق سے تاکہ دور نہو

قول مصنف کا

ہو جو اس سے سوا تو پھر یہ کرین | کھانا بے دست و پا کو کھلوائین
لیکن اسمین یہ شرط ہے موجود | نکرین کار خیر بھر نمود

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

ولسی ہون تابع خدا و رسول | سب اطاعت کرین خوشی سی قبول

نصیحت

خاص مطلب ہی بعد بحث تمام — ہی نئی رسم باعث الزام
لائق مذہب ہنود نہین — کچھ نئے بات کا وجود نہین
کوئی جاری کرے جو رسم جدید — اور کرین لوگ اوسکے پھر تقلید
مرتد دین وہ ہوگیا بد خو — جسکو کہتے ہین ناستک ہندو

नास्तिक

بدعتی ہے بلا شک اہل خطا — ہی وہ لوکا پتک بری سے برا

लोकापतिक

دین سے اپنے ہوگیا بیدین — کہیے اوسکو بہرشت بد آئین

भृष्ट

ہین رسوم جدید بے بنیاد — رکہین سب اہل ہند اوسکو یاد
نئی رسمون سے اپنا منھ موڑین — ہے مناسب کہ یکقلم چھوڑین
شاستر کے خلاف ہو جو کام — چاہیے اوس سے احتراز مدام
شادیونمین جو یہ نئے رسمین — لوگ کرتے ہین جنکو آپسمین
اُنمین دونون جہانکا ہے نقصان — مفت جاتا ہی مال اور ایمان
پہلے تو قدر مال کے سمجھین — دوسرے نقص آخرت دیکھین
سرد مہری کرین نہ سرگرمے — پیروی نفس کی ہی ہٹ دہرمی
اسکو میزان عقل مین تولین — چشم انصاف دید کو کھولین

عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ

اور بھی یہ حدیث ہے موجود — جسکی راوے ہین احمد و داؤد و
ترمذی بھی اور ابن ماجا بھی — دین ہین عرباض سی سند اوسکی
یعنی اکدن نماز کرکے ادا — ہمسے خیر الورا نے فرمایا
اوس سے ایسا ہوا نمود اثر — نکلے آنسو تو دل ہوا مضطر
اک نے پوچھا کہ ای رسول خدا — اس نصیحت سے ہجر ہے پیدا
ہمکو ارشاد اب وصیت ہو — دل سے ہم باندہ لین گرہ اوسکو
کے وصیت یہ آپنے اوسدم — ہو ڈرتے خدا سے تم پیہم
جو سنو حکم سب بجا لاؤ — حکم حق گر غلام سے پاؤ
ایک ایسا زمانہ آئے گا — جو کہ جیتا رہے گا دیکھے گا
ہوگا کثرت سے اختلاف مگر — چلنا اوسدم مرے طریقے پر
میری پیروی کیجو — اوسکو مضبوط تم پکڑ لیجو
ہر نئے کام سے جدا رہنا — ہے وہ بدعت نہ مبتلا رہنا
جو کہ بدعت ہے وہ ہی گمراہی — چاہیے اس سے خوب آگاہی
صاحب ہوش اب کرین معلوم — چھوڑ دین چھوڑ دین جدید رسوم

بیان ہیوستہ

یون سنا ہی کہ ایک ہیوستا — ہی دکن والے پنڈتون فی الحما

صاحبو شرم اور حجاب کرو	نام اپنا نہ تم خراب کرو
رسم بدنی جو رسم پائی ہی	ہندوالون کے جگ نہسائی ہی
اب سنو اور تم نصیحت کے	اسمین ہے راہ ہے ہدایت کی
یہ حدیث رسول پاک امم	اربعین کے ہے منلونین رقم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ہی یہ اس حدیث کا مضمون	ترجمہ اوسکا یون مین لکھتا ہون
جو کوئی دین مین کرے ایجاد	یا نہو دین مین اوسکی کچھ بنیاد
ہی بلاشک وہ بدعتی مردود	اسپہ ہو رحمت خدا ممدود
اب سوا اسکے اور سن لیجے	غبت دل سے گوش زد کیجے

عَنِ الْعِرْبَاضِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَّجِلَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا

حیف ہم لوگ ہین جہالت مین — اور اعمال بد کی شامت مین
جا بجا لوگ ہر ولایت کے — بے تکلف نکاح ہین کرتے
کیا وہان لڑکیان نہین ہوتین — یا وہان شادیان نہین ہوتین
کیا وہان ہوتی ہین نہین لڑکے — کیا وہان کد خدا نہین بنتی
کیا وہان اہل زر نہین کوئی — کیا وہان نامور نہین کوئے
پر کسی جا پہ واجبات نہین — رسم بیجا نہین برات نہین
وقت پر کار خیر کرتے ہین — ہندوانون کے نام دہرتی ہین
غذہ زن ہین وہ انکی باتون پر — انکی رسمون پر اور براتون پر
مفلس و مالدار ہین یکسان — انکی بیاہون مین یہ نہین سامان
وان سے رسم کارواج نہین — خرچ بیجا کی احتیاج نہین
جانتے ہونگے انکو جاہل ہین — جانتے ہونگے محو باطل ہین
جانتے ہونگے بدروے انکی — جانتے ہونگے خوروی انکی
جانتے ہونگے اہل بدعت ہین — جانتے ہونگے بد لیاقت ہین
جانتے ہونگے ہین بڑی نادان — کہتے ہونگے کہ ہین عجب انسان
ہنسے سے گر نہ جلم اُٹھ جاتا — حرف الزام کا ہمیکو آتا
کیسی کیسے تھے نامور پہلے — کیسی کیسے تھے اہل زر پہلے
ایک فی سبھے کیا فضول نہین — ایک بھی رسم کی قبول نہین

یا یہ فرمائیے کہ غافل ہین | یا یہ بتلائیے کہ جاہل ہین
یا ہوا ہے کوئی نیا اوتار | یا کسی راہ پر سس کا ہے کار
یا یہ کہدو نہین کرینگے ہم | یا یہ کہدو کہ اب ڈرین گے ہم
یا یہ کہدو کہ ہم مرینگے نہین | یا یہ کہدو کہ پھر کرینگے نہین
یا کہو دین سے نہین آگاہ | یا کہو دھرم کی بھلائی راہ
یا یہ کہدو کہ خود روے ہے یہ | یا کہو جرم اور بدی ہے یہ
حق تو یہ ہے کہ سنکے یہ تقریر | کیون نہ مسرف ہون صورت تصویر
اس سخن کا جواب کیا دینگے | آپ انجام اسکا دیکھین گے

قول مصنّف

کسی اقلیم مین نہین یہ چال | جو کہ پھیلے ہین ہند مین جنجال
رسمین زائد بہت نکالے ہین | آپ ہی آپ سب بنالے ہین
بیاہ کرتی نہین ہین بے اسراف | ہند کے سب رزیل اور اشراف
خرچ جب تک نہو فلاح نہو | دھوم جب تک نہو نکاح نہو
جب تلک نذر رسوم مین آ اوٹھائین | تب تلک بھادرین نہ ڈالی جائین
جب تلک ہو نہ جرم اور بدعت | تب تلک ہو نہ بیاہ کی صورت
جب تلک ہو نہ بھیڑ بھاڑ بہت | جب تلک ہو نہ چیڑ پھاڑ بہت
جب تلک ہو نہ خوب مرجادے | نہ کہین اوسکو ہند مین شادے

بیان کتب مذہب ہنود

یا کسی شاستر مین ہے مذکور — یا رقم ہے پران مین دستور
یا کسی ادھیا مین لکھا ہے — یا کہ اشلوک کوئی دیکھا ہے
یا کہ لکھتے ہی کوئے رامائن — یا کہ کرتے تھے رام اور لچھمن
یا کہین ہے گرنتھ مین تحریر — یا کسی بیدخوان کی ہی تقریر
یا ہوا پرکرن کوئے معلوم — یا کہ تلسی کرت سے ہے مفہوم
یا کوئی بھاگوت مین یا پند — یا کہ کہتا ہے یہ دسم اسکند
یا کوئی ایسی پوتھی ہاتھ آئی — یا کہ یہ راج نیت سے پائے
یا کہ فرماتے یہ ایشر نے — یا کیا ہے کسی رکھیشر نے
یا کہ برتا کسے گرو کا بچن — یا کسی دیوتا کا ہے یہ چلن
یا کہ ارشا ہے یہ پنڈت کا — یا یہ ایجاد ہے پروہت کا
یا کسی نے دیا ہے ایسا سراپ — یا کیا تھا کسی جنم مین پاپ

سوال جواب طلب

صاحبو کچھ تو اسمین فرماؤ — یا کہین کی نظیر تم لاؤ
یا یہ کہدو کہ کوئے حکم نیا — ہند مین آسمان سے اترا
یا یہ فرماؤ ہم ہوا پر ہین — یا یہ کہدو کہ اب خطا پر ہین
یا معما ہے کوئی بے اظہار — یا کہلا ہے کوئی نیا اسرار

یا رویہ یہ اغلمش کا ہے ✤ یا یہ کوفہ مین ڈھنگ ہوتا ہے
یا مگر جلدہ سے نکلے ہین ✤ یا مدابن مین سب فی برقی ہین
یا جو بصرہ مین لوگ بستے ہین ایسا ہی واہیات کرتی ہین
یا کہو ساکنان امریکا یوہین کرتے ہین امرشادیکا
یا کہ کرتے ہین ایسا اہل ختن یا خطا مین ہی اس خطا کا چلن
یا کہ کرتے ہین اہل انگلستان یا نرالی فقط ہے ہندستان

بیان کتب مذہب اہل اسلام

یا کتاب زبور مین ہے لکھا یا کہ توریت مین ہے حال اسکا
یا کچھہ انجیل مین اجازت ہے یا کہ فرقان مین اشارت ہے
یا لکھا ہے کسی صحیفے مین یا روا ہے کسی طریقی مین
یا کہین ہے حدیث مین آیا یا فقہ مین کہین لکھا پایا
یا لکھا ہے کسے محقق نے یا سنا ہے کسی مشائخ سے
یا تواریخ سے ثبوت ہوا یا کسی مولوی نے حکم دیا
یا کوئی ہاتھہ آگیا ملفوظ یا کسے پیر کا ہے دل مخطوظ
یا کسی اولیا کا ہے فرمان یا کسے اوصیا کا ہے فرمان
یا کہ اجداد کی وصیت ہے یا کہ مرشد کی یہ نصیحت ہے
یا بزرگون کا قاعدا ہے یہ یا کہ پیرون کی بدعا ہے یہ

آئین آٹھوان رسمیات فضول کا کسی ولایت مین نہونا

یہ جو ہین طرز رہند مین جاری
یہ جو ہین رسمین منحصر ساری

ایسی رسمین ہین کس ولایت مین
کس شریعت مین کس جماعت مین

روم مین شام مین کہ ایران مین
چین و تاتار یا خراسان مین

روس مین یا حلب مین جاری ہے
مصر مین یا عرب مین جاری ہے

یا کہ ہین اصفہان مین رائج
یا ہین مازندران مین رائج

یا بدخشان کے لوگ کرتے ہین
یا بخارا بلخ مین چرچے ہین

یا ہی ملک حبش مین یہ معمول
یا کہ تبت کے لوگ ہین مشغول

یا یہ یونانیون مین ہوتے ہین
یا کہ برطانیون مین ہوتے ہین

یا یمن کے بلاد و مسکن مین
یا کہ ہوتا ہے خاص لندن مین

یا ہین پابند اہل ترکستان
یا یہ کابل مین ہوتے ہین سامان

یا کہ فارس مین ہے رواج اسکا
یا ہے مشہد مین ازدواج اسکا

یا ہی بغداد مین یوہین بیداد
یا کہ بوشہر کی ہے یہ ایجاد

یا ہی سیراف اس کو اک مین
یا کہ دستور ہے یہ طائف مین

یا ہی طرز بیروشلیم ایسا
یا کہ ہی ہین شیرب و لطجا

یا کہ مکہ مین ہین یہ مستعمل
یا مدینہ مین یہ ہوئین اول

یا یہ شیراز کا طریقہ ہے
یا دمشق و بلخ مین ہوتا ہے

اب پروہت جی دھیان کرلو تم	دھرم سے دھرم کام برتو تم
بیاہ کے جب لگون کو لاؤ	شاستر کی رسوم بتلاؤ
دھرم والون کی تم آچارج ہو	جبکہ درپیش کوئی کارج ہو
نکرو اپنے منفعت پہ نظر	دھرم کی راہ ہے بہت خوشتر
جس دیا گن ہے روپ بامہن کا	اپجس اوگن ہے کام رہزن کا
अपजसऔगुन	जसदयागुन
شاستر راج نیت مین ہے لکھا	بدیا روک پھل ہے اوسکا دیا
दयाविद्याकेरूपकाफल	
بارت یہ بہی اوسی مین ہے لکھی	راہ بھکی کو تو بتا سیدہی

نصیحت

جبکہ تم خود یہ رسمیات کرو	اور اس دہوم سے برات کرو
کیون نہ اس راہ پر چلین ہندو	کیون پھر اسراف سے ڈرین ہندو
وہ بھی چلتے ہین راہ پنڈت کی	پیروی کرتے ہین پروہت کی
ایسی رسمون کو جب کرو لیلے	نکرین کسطرح بھلا چیلے
وہ کرو جو بچین عوام الناس	رہے مایا نہو دھرم کا ناس
کرکے ہر رسم زائدہ موقوف	دھرم کے کاج مین رہو مصروف
رام کا رام ہے برھمن ہے	رام سے جو پھرا وہ راون ہے

بیاہ رکھنے کا جب کیا تھا بیان
کیسا سورج تھا کیسا چندرمان

کیا نہ منگل کی تمنے بدھ پائی
پنڈتائی کی کچھ نہ سدھ آئے

پت برسپت کی کیسلیے کھوئے
ایسا کرتا بھی ہے بھلا کوئی

بار کیسا بتایا سگر کا +
دان کیسا دیا سنیچر کا

راہ کیسا راہو کیت کے جانی
کچھ سدی کی بدی نہ پہچانی

سکھ اور برکھ اور متھن دیکھا
کرک اور سنگھ کا برن دیکھا

کنیان اور تلا کو تولا خوب +
برچھک اور دھن مکر ٹٹولا خوب

کمبھ اور مین کیسے پہچانے
راستی کے نہ راس کچھ جانے

خاص اولاد تم ہو برہما کی
آگے پیچھے کی کیون نہین سوچی

ہو مہاراج اور دھرم مورت
ہو برہمن تو برہما صورت

ہو پجیری بڑے برہم چاری
نامور بید خوان تلک دھاری

جوگ سنجوگ کیا ملاتے ہو
کیا مہورت گھڑی بتاتے ہو

نہین نادان کمال ہو دانا
چاہیے شاستر سے بتلانا

شاستر سے جو ہو بنے تقویم
اوس سے دھرماتمان کرو تعلیم

جسمین جمان بیاہ والے کو
نہو نقصان نہ زیر بار ہو

فائدہ کے نہ اپنے چال چلو
اس تباہی کا سر پہ پاپ نہ لو

سبکو سمجھاؤ دیکھے آسرا د
تو نہ سیوک ہون بیاہ مین برباد

جانتے ہین وہ حکمت و عظمت — جانتے ہین جلالت و قدرت
میرے حکم و رضا و فرمان کا — دلمین رکھتے ہین خوف و اندیشہ
نہین ہوتے ہین پیرو شیطان — میری دشمن سے رہتے ہین پریشان

قول مصنف کا

بیشتر انمین عالم و فاضل — پیرو درویش مرشد کامل
رہتے ہین دھوم دھام مین مشغول — کرتے ہین شادیون مین خرچ فضول
گر یہ ایسی ہون کیون نہ پھر سبکو — انکی رسمون سے اشتعالک ہو
انکی تقلید مین مسلمان ہین — پیروی مین سب اہل ایمان ہین
ایسی رسمین اگر یہ ترک کرین — کاہیکو اوسپہ خاص و عام چلین
پگڑیان باندہ کر فضیلت کی — رسمین کرتے ہین کیون فضیحت کی
دلمین کچھہ تو خدا سے شرمائین — چھوڑین خود سبکو منع فرمائین

بیان پنڈت اور پروہت کا

اب سنو گوش دل سے پنڈت جی — بیاہ مین تمنے کیسی کھنڈت کی
دولہ دولہن کے گھر مین زر نرہا — دونون کو آپ نے تباہ کیا
کیسی دیکھی بچار کر ساعت — جس سے بربادی آئی ہر ساعت
دھیان کیسا کیا ستارون کا — گیان کیسا کیا ستارون کا
سبہ گھڑی تمنے کیسی بتلائی — کیسی تھے یہ لگون ٹھہرائی

مولوے ملا قاضی و مفتے | فقرا و مشائخ و صوفے
ہادے دین وہ رہ اسلام | موجد کار خیر نیک انجام
سبکی ہین پیشوا یہے حضرات | اُنکے ہین شان مین کئی آیات

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

اسکے معنی سے خوب ہون آگاہ | یعنے فرماتا ہے اُنہین اللہ
لوگ جو علم ذات سے میرے | اور حکم و صفات سے میرے
رکھتے ہین خوب طرح آگاہی | نہین رتبہ مین اُنکے کوتاہی
جو کہ ناخواندہ اس سے غافل ہین | وہ تو اونکے نہین مقابل ہین
بیشک اعلی ہے مرتبہ اونکا | انکے درجہ سے ہی بڑا درجا
یہ بھی اللہ نے ہے فرمایا | یون ہے قرآن کے درمیان آیا

مَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

یعنی رتبے مین آدمے اندھا | ہمسر انکیا رے کا نہین ہوتا
سوجھتا ہے جسے وہ اعلے ہے | میرے فرمان کی راہ چلتا ہے
ڈھونڈھتا ہے سدا رضامندے | متصور ہے دل سے خورسندی
پھر کہا یون خدائے عالم نے | مجھسے ڈرتے نہین مرے بندے

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

جو کہ عالم ہین خوف کرتے ہین | جو کہ واقف ہین مجھسے ڈرتے ہین

بیان رفاہ راجہ کا

کوئی ملک دکن مین راجہ ہے — دین و مذہب مین اپنے یکتا ہی
اوس نے بنوا کے ایک پیوستہ — کر دیا صاف دھرم کا رستہ
پھر کیا اپنے ملک مین جاے — تو کسی پر نہ بیاہ ہو ہماری
شاستر کے جو خاص ہین احکام — اسمین اک ایک کو دیا انجام
دھرم کی بات خوب سمجھا کر — اور قواعد سلف کے بتلا کر
سب رعایا کو حکم عام دیا — اسطرح فیصلہ تمام کیا
حیثیت جسکی جس قدر ہوے — اوس سے بڑھکر نہ بیاہ مین کھوے
جسکو محتاج جان لیتا ہے — لائق احتیاج دیتا ہے
تاکہ ناکد خدا نہ رہنے پاے — کار خیر اوسکا جلد تر ہو جاے
بلکہ جتنا ہے ملک زیر نگین — اوسمین تاکید سے ہی حکم متین
کوئی اوس ملک مین نہ رنج سہی — ایک ناکد خدا نہ بیٹھی رہے
جو کریگا نہ حکم کے تعمیل — ہوگا سرکار مین حقیر و ذلیل
اور راجہ اسیطرح جو کرین — کیون رعایا رہے تردد مین
اور اسپر مثال مین لایا — عین آنکھون سے اپنے دیکھا یا
والے رامپور ہین مشہور — اونسے اس کار خیر کا ہے ظہور

آئین ساتوان بیان مین قاضی اور پنڈت کے

جبکہ رایج نہ رسم واہے ہو — کیون غریبون کی پھر تباہے ہو
انکو کہتے ہین رسمیات فضول — ہین یہ سب واہیات نامعقول
جتنی ہین خاص وعام کرکے غور — سُن لین اِس خیرخواہ سی اِسطور
کیسی عاقل ہین مفلس وزردار — کچھہ سمجھتے نہین مآل کار
صرف بیجا نہین ہے شامت ہے — رائگان مفت مال ودولت ہے

قول مصنف

ہی رفاہ عوام خوب مگر — بیاہ کا کام اس سی ہی بڑہ کر
جس سے ہوتا ہے خوش بہت معبود — حاکم وقت بھی رہے خوشنود
عام ہو فائدہ رفاہ وہ ہے — عام کو ہو ضرر گناہ وہ ہے
عام ہو نیک کام کا اسلوب — پیروی خیر کی نہو معیوب
عام جو ہند مین جہالت ہے — علم ومذہب سے جب توغفلت ہے
ہو نہ کچھہ کار خیر مین دقت — سہل ہو جاے بیاہ کے صورت
کفتدائی مین ننگ وعار نہو — پھر غریبون کا بند کار نہو
کیا غضب ہے کہ جسکو زر نہ ملے — اوسکی اولاد کو بیاہ بر نہ ملے
کسقدر ہو گیا یہہ کار گران — لڑکیان لڑکی ہو گئے ہین جوان
اُٹھہ گیا ہے جو علم کا چرچا — تب تو پیدا ہین آفتین کیا کیا
سبکو اس سے حذر مناسب ہے — نہین اپنا ضرر مناسب ہے

३१

इच्छयान्योन्यसंयोगः कन्यायांश्चवरस्यच
ऋतुर्विशेषोमैथुन्यः कामः कामसम्भवः

३२

हत्वाछित्वाचभित्वाच क्रोशंतीरुदतींगृहात्
प्रसह्यकन्याहरणं ॥ राक्षसोविधिरुच्यते :

३३

सुप्तांमत्तांप्रमत्तांवा रहोयत्रोपगच्छति
सपापिष्ठोविवाहानां पैशाचश्चाष्टमोधमः

یہ منو دھرم سے نمایان ہے	بیاہ مین دھوم ہے نہ سامان ہے
راما اوتار کے جو ہین دستور	کتب شاستر مین ہین مذکور
کشنا اوتار کے ضوابط سب	ہین لکھی پوتھیون مین ہر مطلب
لیکی برہمان سے تا کرشن اوتار	صرف بیاہ کہین نہین اظہار
جتنی اوتار اور رکھیشر ہین	سب بچن اونکے خیر کے گر ہین
صرف بیاہ کو کس نے فرمایا	کس نے اس رسم بد کو بتلایا
جسکا پاپند سب زمانا ہے	کس نے اس رسم بد کو مانا ہے
شاستر اور پران مین دیکھین	اور رسومات مذہبی پہ چلین

اور یہ بہی ہی شاشتر مین رقم	جس کو لکہتا ہے کس خوشی سی قلم
جبکہ پیدا ہو اونسے کچھہ اولاد	اوسی اکیس پشت تک ہو شاد
خاص ہمسر ہو اوسکے باعث سے	اوسکی اکیس پشت تک بخشے
باقی اسلوک ساتون بیاہونکے	یون ہین تحقیق کرکے سب لکہے

सातोव्याहोकेश्लोकवर्बते

यज्ञेतुबित्तेसम्यक	ऋलिजेकर्म्मकुर्बते
अलंकृत्यसुतादानं	दैवधर्म्मंप्रचक्षते

२७

एकंगोमिथुनंद्वेबा	बरादादायधर्म्मतः
कन्याप्रदानंविधिब	दार्षोधर्म्मःसउच्यते

२८

सहोमौचरतंधर्म्म	मिसिभाषानुभाषाच
कन्याप्रदानमभ्यर्च	प्राजापत्योविधिस्मृतः

२९

ज्ञातिभ्योद्रबिणंदत्वा	कन्यायैचैबशक्तितः
कन्याप्रदानंस्वाछंद्या	दासुरोधर्म्मउच्यते

३०

بعد دولہ دولہن کو بھٹلا کر — نیک نیت سے اونکے پوجا کر
کنیان دان کر تو ہو کرشاد — یہ فقط شاستر مین ہی ارشاد
شنکلپ کی اگر اجازت ہے — وہ دعا بہر یمن و برکت ہے
وہ برہمن ہے یہ دعا پڑھتا — ہے پروہت جو مہتم اسکا
تمکو توفیق ہو تو بے تاخیر — کچھ برہمن کو دو قلیل و کثیر
یہ بھی جب ہے کہ استطاعت ہے — نہو پیدا تو کیا قباحت ہے
ہاتھ پیلے دولہن کے ہون لیکن — ہے یہی بیاہ اور برات کا دن
ہی یہے بیاہ رایج عالم — یعنے چارون برن مین بیش و کم
برہمن چھتری جو ہین بہتر — سومی بیس چار سے کم در
یہی ہر چار قوم اعلے ہین — اور باقی سب اس سی ادنی ہین
ہی یہی رسم بیاہ کی جاسے — جسمین دقت سے کچھ نہ دشواری
آگے اب اسقدر ضرورت ہے — دیکھ لو بیاہ کی یہ صورت ہے
گرچہ ہو دسترس تو کچھ زیور — کنیان کو پہنا دو ہے بہتر
جو نہ ہو والدین کو معذور + — اوسکو لکھتی ہے شاستر مغفور
صاف یون شاستر مین ہے ترقیم — ہے اسی بیاہ کا ثواب عظیم
دیکھو اس پہلے بیاہ کے خوبی — جس سے پیدا ہے طرز اسلوبی
یعنی جسکا برا ہے ہو بیاہ — اون زن و مرد کا ہو خوب نباہ

प्राजापत्य	असुर
اور گندہرپ کو ہین چہٹا کہتے	ہوا رکہس یہ ساتوان گن لے

गंधर्व	राक्षस
نام پیشاچ آٹھوین کا جان	اب انہین آٹھون بیاہ کو پہچان

पैशाच	
آٹھون بیاہونکی گر کرون تشریح	تو بجز طول کچھ نہو تفریح
اسلیے ایک بیاہ کا احوال	ہے یہ لکھا گیا پئے تمثال

मानवधर्म्मशास्त्र	
ہی منو دھرم شاستر اعلے	تیسرا ادھیا جو ہے اوسکا
اوسکا چہبیسوان جو ہے اسلوک	اوسمین ایسا لکھا ہی یون بیروگ

श्लोक

आच्छाद्य वार्चयित्वा च श्रुतिशीलवते स्वयं
आहूय दानं कन्याया ब्राह्मो धर्म्मः प्रकीर्तितः

२६

قسم اول جو ہے براہمی بیاہ	اوسکو ایسا لکھا ہے بی اشباہ
یعنی لڑکا ہو نیک خوش کردار	اوسکو گھر لا کی اپنے بے تکرار
زیر و بالا فقط ہون دو کپڑے	کنیان کو پنہا دو وہ لیکے

श्लोक

कन्याविवाहितायस्य गेहे ऋतुमती भवेत्

शतएवीपराश्चैव पुरुषायान्तिरौरवम

سن لیا تمنے شاستر کا حکم	منفعت کا تھا یا ضرر کا حکم
جو کہ کامل ہے پنڈتائی مین	اور عاقل ہے پنڈتائی مین
اسپہ ہے متفق ہر اک پنڈت	ہے یہی رسم خوب بی کنڈت
مین نی کس شرح اور ظرافت سے	کیسی تفصیل اور عبارت سے
شاستر کی نکوئی چھوڑے بات	لکھدیا صاف کرکے تحقیقات
ہشتگانہ برات کے تفصیل	کی منوجی نے اسطرح تکمیل

ब्राह्म दैव आर्ष प्राजापत्य आसुर गंधर्व राक्षस पिशाच

اب یہان سے جدا جدا اقسام	بیاہ کے نام کر دیی ارقام
پہلی کو ہے ھر اہمہ لکھنا	دوسری کا ہے نام ریو کہنا

ब्रह्म दैव

تیسری بیاہ کا لوازم ہی نام	اوسمین بھی دہوم کا نہین کچھ کام

आर्ष

چوتھے کا اسم ہے پراجاپت	پانچوان ہے اثر بہر صورت

یہ تو اظہار خاص و عام مین ہے | فرق آقا مین اور غلام مین ہی
میری بیٹی کی دس درم ہون مہر | اپنے آقا کی ہمسری ہے قہر
صاحبو ایسا سلطنت آرا | فخر جمشید غیرت دارا
اسطرح سے ادب کا ہو پابند | اور کرو تم فضول خرچ پسند
عاقلون کو یہ پند کافی ہے | عاقلون کے لیی منافی ہے

آئین چھٹا بیاہ مین بموجب دھرم شاشتر کی

صاف ہے حکم شاستر دیتے | باپ کے گھر نہ جوان بیٹے +
اس جوانی کا مدعا سمجھو | ابھی پہونچے نہ بلوغت کو +
ہو نہ اوسکو رجس سلا لاحق | بیاہ کے ہے وہ بی شبہ لائق
یعنی ہو گر رجس سلانا رے | اس سے بڑھ جای تو وہ ہی بہارے

कन्या का वारी

وقت سے پہلے کد خدا ہونا | ہے نہایت مناسب و اولا
یہ طریقہ یہ رسم اعلے ہے | مکت اسمین ہے بول بالا ہی
اور جو اسکے خلاف ہوگا کام | واقعے ہے بہت برا انجام
ہو گنہگار سخت اوس کا باپ | بلکہ ہفتاد پشت پر ہو پاپ
اپنے بھگوان کا عتاب ہے | عاقبت دائما عذاب ہے
دہرم اور کرم سبکا زائل ہو | ہے یہ اشلوک ذیل مین دیکھو

تھا میسر نہ کونسا اسباب — کون سے رکھتی تھی نہ طاقت و تاب
جو طلب کرتے حق سی لے لیتے — دو جہان کو جہیز مین دیتے
اب تمہین چاہیے یہان انصاف — صاحبو جسکا حق کرے اوصاف
اوسکو تو یہ ملے جہیز قلیل — ہے عضب اوسپہ خود کو دو تفضیل
بیاہ مین ایسا ایسا صرف کرو — شرم آتی نہین ذرا تمکو
تم جو کرتے ہو بیاہ مین سامان — تھا نہ زنہار پہلے اسکا نشان
کیا نہ حضرت کو استطاعت تھے — کیا نہ دولت کی دست قدرت تھے
فاطمہ تو تھی جسم دل کے ضیا — جسکو جو چاہا دم مین بخش دیا
ہر طرح اس سے چاہیے پرہیز — ایسی اسراف سی رواہی گریز

بیان ہارون رشید کا

یان ایک اور معتبر ہی خبر — چاہیے منصفی سے تمکو نظر
جبکہ ہارون رشید عالیجاہ ✤ — لگا بیٹی کا اپنے کرنے بیاہ ✤
وقت جسدم نکاح کا آیا ✤ — تب وزیرون سے اوسنی فرمایا
عقد جو حضرتِ علی کا ہوا — کسقدر مہر فاطمہ کا بندہا
عرض فی الفور کے وزیرون نے — اسطرح کہدیا مشیرون نے
علما نے لکھا حدیثون سے — چار سو درہم اونکے مہر کے تھے
سنکی ہارون کمال شرمایا — پھر یہ اپنے زبان پر لایا

سولہ پیوند کے تھی اک چادر | بلکہ اوسمین بھی چھیدتے اکثر
دو کھڑاوین تھین ایک چکّی تھی | اور مسواک ایک لکڑے کی
ایک کہنہ تھا تکیۂ بالین | ایک سادہ تھا کانسۂ چوبین
جب ہوئی بعد عقد کے رخصت | بلتجی حق سے یون ہوی حضرت
ای خدائے کریم اے غفّار | ای غفور الرحیم ای ستّار
جس کسیکا ہوا اسطرح سے نکاح | بخشنا اوسکو دو جہان مین فلاح
میری امت پر رحم فرمانا | سبکو اس راہ راست پر لانا

قول مصنف

جای گریہ ہے صاحبو یان پر | جو رسول خدا کی ہو دختر
اسطرحکا جہیز اوسکو ملے | ناخن غم سی کیون جگر نہ چھلے
کیسی دولہن کہ جسکا باپ رسول | کیسا دولہ کہ خلق کا مقبول
کیسی دولہن کہ افضل نسوان | کیسا دولہ کہ مقبل یزدان
کیسی دولہن کہ شان مین جسکے | کہا حضرت نے بضعۂ منّی
کیسا دولہ کہ وصف مین اوسکے | سورۂ ہل آتے خدا بھیجے
کوئی دولہ ہے ایسا یا دولہن | جسکو کہتے ہون لوگ فخر زمن
اوسکا دنیا مین کون ہمسر ہے | فخر ازواج انبیا پر ہے
یہ مراتب یہ جاہ ایک طرف | ہی خواتین دوجہان پہ شرف

نہ تو جوڑونکی اسمین حاجت ہے | نہ تو بھاجی کی کچھ ضرورت ہے
سانچق اور منگنی بھات چھی مندھا | رت جگا جلوہ سب یہ ہے بیجا
یہ بری سے بری بلا شک ہے | اس سے تو جان بری بلا شک ہے
علما اس سی دور رہتے ہین + | سب اسے کار خیر کہتے ہین
اسمین اسراف کا نہین کچھ کام | ایک بدعت ہے دوسری الزام
دھوم کرنیکے احتیاج نہین | منحصر زر پہ ازدواج نہین
ہین یہ سب واہیات ناجائز | کبھی کس نے اسے کیا جائز
خرچ زائد بڑھا دیا ناحق | حاشیہ یہ چڑھا دیا ناحق +
جس سے جائز نماز کا پڑھنا | اوسی ملبوس سے ہے عقد روا

بیان حضرت بی بی فاطمہؓ کی نکاح کا

بی تکلف ہوا اے عروس سخن | کہ خوشی ہے شریک رنج محن +
اب مین وہ ماجرا سناتا ہون | جس سے تصویر غم دکھاتا ہون
حضرت شاہ جب بنے نوشاہ | تب ہوئی سہل تر نکاح کی راہ
نام اسی راہ کا ہے شرع شریف | کی خدا اور رسول نے توصیف
فاطمہ کے جو ساتھ عقد بندھا | بی بی صاحب کا مہر یون ٹھہرا
ہوگیا عقد منعقد جس دم | مہر مین باندھے چار سو درہم
اور سنیے یہ حال درد آمیز | یہ دیا اونکو مصطفےؐ نے جہیز

ہی صحیح بخاری مین یہ لکھا | اور مسلم مین بھی ہی صاف آیا
اسکے حضرت انس بھی ہین راوی | کہ حدیث رسول ہے حاوے
ہین صفیہ جو آپ کی بے بے | ہی اونہون نے بھی یون روایت کی
صاف مشکوۃ سے ہویدا ہے | یعنی دو مد لبک ولیما ہے

اَخْرَجَ الشَّیْخَانِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلٰی اِحْدٰی
مِنْ نِسَآئِہٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰی زَیْنَبَ اَوْلَمَ بِشَاۃٍ

اسکا کرنا ضرور بیشک ہے | یہ تو دو سیر ستوؤن تک ہے
بلکہ یہ کام ہے نبی نے کیا | بعض ازواج کے ولیمہ کا
یہ طریقہ ہے خیر کا مسنون | قرض لیکر کرے نہ حال زبون
رسول خدا نے ایک کو بھی | نہین اسراف کے اجازت دی

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِنْھَا وَطَرًا زَوَّجْنَاکَھَا

جب فلما قضا ہوئے نازل | تھی نبی کو بہت خوشی حاصل
یعنی حق نے کیا سمجھ کی صلاح | بی بی زینب سی مصطفی کا نکاح
اس خوشی کی سبب سی حضرت نے | دیکے دام اور مول منگوا کے
ایک بکرے کا گوشت پکوایا | جتنے حاضر تھے سبکو کھلوایا
اس ولیمہ کو لوگ کرکے غور | شرم سے سرف چھوڑدین فی الفور
بیاہ کہتے ہین جسکو دانشمند | وہ کچھ اسراف پر نہین ہے بند

خود ہوا مبتلاے بربادے | اسکو غم کبھی یہ نہین شادی

بیان مقدار مہر

ہے جو عقد نکاح کا مذکور | اُسمین ہے ایک امر مہر ضرور
اُسکو بھی اب بیان مین کرتا ہون | حال اصلی عیان نہین کرتا ہون

اَقَلُّہٗ عَشَرَۃُ دَرَاھِمَ

بند ہگیا جسکے ذمہ مہر گران | اوسکو برکت نہو کسی عنوان
کی ہے کس درجہ مہر کے تخفیف | خاص وارد ہی یون حدیث شریف
اوسکا مطلب یہ ہے کہ کم سے کم | مہر مین ہین درست دس درہم
جب ہوئی ہم حساب کے درپے | ہوئی ہین دس درم کی تین روپے
بلکہ تحقیق جب حساب سے کے | پائی جاتی تھے کچھ کم و بیشی

بیان طعام ولیمہ

اُخْرِجَ الْبُخَارِیُّ عَنْ صَفِیَّۃَ بِنْتِ شَیْبَۃَ قَالَتِ النَّبِیُّ ﷺ
عَلٰی بَعْضِ نِسَآئِہٖ بِمُدَّیْنِ شَعِیْرًا

ترجمہ

عقد کے بعد کا لکھون احوال | اسمین ایسا نہین برا جنجال
دوسرے دن ولیمہ ہوتا ہے | خاص اشخاص کا وہ کہانا ہے
پر تکلف کا اوسمین حکم نہین | جو میسر ہو اوسکو کر لین تمین

مِنْكَ وَبِقَوْلِ الْاٰخِرِ تَزَوَّجَتْ

متفق اسپہ ہین فقیہ تمام ✤ واقعے ہے نکاح اسکا نام
ایک تو دونونمین کرے ایجاب دوسرا بھی کری قبول شتاب

وَشَرْطِ حُضُوْرِ شَاهِدَيْنِ حُرَّيْنِ اَوْ حُرٌّ وَحُرَّتَيْنِ مُكَلَّفَيْنِ

سَامِعَيْنِ مَعًا قَوْلَهُمَا عَلَى الْاَصَحِّ

اسمین یہ بھی ہے ایک شرط ضرور جس سے آئے نکاح مین نہ فتور
معتبر دو گواہ حاضر ہون شاہدی ہین پسند خاطر ہون
یہ بھی تاکید ہے کہ ہون نہ غلام پر ہون ازاد اور نیکو کام
مرد ہو اک تو عورتین ہون دو اُنکو ایجاب کے سماعت ہو

بیان خوبیِ قلت مہر

ہی جو مشکوۃ دل حدیثون کا اُسکے باب النکاح مین ہی لکھا
حضرت عائشہ نے فرمایا یہ ہے بیشک حدیث مین آیا
اسمین مطلق نہین ہے جای کلام یعنی فرماتے ہین رسول انام

اَخْرَجَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ
اَعْظَمُ النِّكَاحِ بَرَكَةً اِيْسَاهُ مُؤْنَةً

ہی وہ افضل جو سہل تر ہو نکاح اوس سے ہوتی ہی خوب یمن و فلاح
جو کوئی اِس سی آگی بڑہ کے چلا جلد قیدے ہوا نحوست کا ✤✤

بی سبب اپنا کھو دیا بو با — کاٹ ہو سل بنا لیا گو با
اسمین گر خرچ مختصر ہوتا — نہ یہ قصا نہ درد سر ہوتا
یہ تردد یہ رنج یہ جھگڑا — سب نتیجہ ہے خرچ بیجا کا
ہی مناسب کہ اختراز رہے — باب راحت ہمیشہ باز رہے
ایسی مسرف کو رنج ملتا ہے — منتظم ہو تو گنج ملتا ہے

آئین پانچوان شرع کی موافق نکاح کا ہونا

حکم اب شرع کا سناتا ہون — اصل جو بات ہے بتاتا ہون
ہے برابر لکھا کتابون مین — جنکو شک ہو ضرور تر دیکھین
دُر مختار کے عبارت ہے — سہل تر عقد کی اجازت ہے
ہی قدوری کی شرح سے پیدا — اور قنیہ مین بہی ہے ذکر اسکا
ہی شرح لکھا وقایہ مین — ہی مفصل رقم ہدایہ مین
کہہ رہی ہے صلوۃ مسعودے — ہی فتاوی سراجیہ مین بہی
جو ہے کنز دقائق اعلے — مسئلہ اوسمین بہی ہی صاف لکہا
قاضی خان کی فتاوی مین ہی رقم — کہتی ہے شرح اربعین پیہم +
دیکھ لیجے فتاوی عالمگیر — ہے کتاب النکاح مین تحریر

وَيَنْعَقِدُ بِإِيجَابٍ مِنْ أَحَدِهِمَا وَقُبُولٍ مِنَ الْآخَرِ وَضْعًا لِلْمَاضِي لِأَنَّ الْمَاضِيَ ضَلَّ عَلَى التَّحْقِيقِ كَزَوَّجْتُ نَفْسِي أَوْ بَيْتِي أَوْ مُوَكِّلَتِي

اوسکو بیچا پر اکتفا نہوا | قرض تہوڑا سا بہی ادا نہوا
سخت دولہن کو ناگوار رہا | دل مین اندوہ کا قرار رہا
جب ہوا گہر مین یہ ہجوم ملال | کہا دولہن کو سب نے بد اقبال
اور کہا جب سی دولہن آئی ہی | اس نحوست کو ساتہہ لائی ہے
قدم نحس اسکا کیا آیا ۔ | ہمنے برباد گہر کا گہر پایا ۔

قول مصنف

صاحبو غور کا مقام ہے یہ | اب یہان مختصر کلام ہی یہ
بوقوفے کا آپ کام کیا | مفت دولہن پہ اتہام کیا
رسکی نوبت یہ ہوگئے نوبت | بچ گیا کوس حفت و ذلت
ناچ دکہلا کی اور گوا کر راگ | مفت مین اپنے سر لیا کہڑاگ
گیت سنکر بنائی اچہی گت | ابتو بجتی ہے اور ہی دہرپت
کبہی سورٹہہ سنے کبہی سارنگ | دیس مین اپنا کیا بنایا رنگ
بہیرو مین نے خیال اوڑایا سب | نرہے آپ اپنے ہوشمین اب
کہوج سب کہودیا بکہاوج نے | دہجیان کیا اوڑائین اس دہج نی
کہودیا گہر کو خوب کام کیا | شجرہ کلا سب تمام کیا
ساہوکاری کہان ہی سا کہہ گئی | نہ وہ عزت رہے نہ شان رہی
ابتو وہ جاہ و چلا نرہا | وہ مشیخت وہ حوصلہ نرہا ۔

رنگرز کر رہا ہے کیا کیا تنگ
ابتو لاتا ہی رنگ رنگ کی رنگ

نیلی پیلی جو آنکھین کرتا ہے
رنگ فق ہو کے منہہ اترتا ہی

لال کرکر کی ہے جو منہہ آتا
ہے نیا سبز باغ دکھلاتا

ڈوب کر غم مین گرد ہوتا ہون
شکل نرگس مین زرد ہوتا ہون

کیسا اندھیر ہے کہ مشعلچے
باری باری ہے آکی متقاضی

دل پکانے کمہار آتے ہین
جل کی کمظرفیان دکھاتی ہین

سنکے سقہ کی بات ناموزون
پانی پانے حیا سے ہوتا ہون

گرم ہو ہو کے جب بھڑکتا ہے
زخم دلپر نمک چھڑکتا ہے

جب بگڑتا ہے چہرہ نائی کا
مو بمو ہے صفا صفا کہتا

ہوش اڑتی ہین عقل ہی بران
صورت آئینہ ہے دل حیران

بک کی مالن جو ہار جاتے ہے
پھول کر بیکلی بڑہاتے ہے

صاف کہتا ہے آنکر دہوبے
کیسے بیٹھے ہو مار کر گٹھرے

جب ندینے کا میل پاتا ہے
کسقدر دہجیان اڑاتا ہے

بھنگی کرتا ہے وہ گو ابتری
اب نہین خاک آبرو اپنے

اور مہاجن بھی حسب وعدہ ادہر
کر رہا ہے شدید طلبی زر

ہی عدالت مین نالشے کوئے
مستغاثی ہے مدعی کوئی

سنکی یہ زندگی سے تنگ آیا
تب تو زیور عروس کا لایا

بک گئی جایداد یک جائے | حوصلے دل کے تو نکل آئے
گو تقاضائے قرضخواہان ہے | کیا تردد ہے کون پرسان ہے
لی لیا سر پہ قرض بے تعداد | نہین سوچا پڑی گے یہ افتاد
نشہ واہ واہ جب اوترا | تب تو دولہ کا باپ یون بولا
کہ تفکر ہے زیر بارے کا | بیاہ تھا یا کہ گھر کا تعلیقا
خرچ تجویز سے زیادہ ہوا | دردا ندوہ و غم کشادہ ہوا
اب تقاضون کا کچھ شمار نہین | خیر ہے دین اختیار نہین
لوگ کرتے ہین تنگ آ آ کر | روز آمادہ ہین لڑا ئے پر
کبھی رقاص کا تقاضا ہے | کبھی میراثیون کا تانتا ہے
کبھی نقال نقل کرتے ہین | پھول والے کبھی بکھرتے ہین
ہی گلے پر چھری قصائی کی | خشک باتین ہین نان بائی کی
گوٹے والون کا بھی بندھا ہے تار | بھلوالون کی بھی ہے مارا مار
طرفہ خیاط گل کترتا ہے | ٹکڑے بزاز دل کی کرتا ہے
دم نہین چھوڑتے ہین آتشباز | شور کرتے ہین آکے تاشہ نواز
قہر ہے چوٹ چوبدارون کی | ہے چڑھائی غضب کہارون کی
فیلبانون کی ہے بلا دہست | کی ہی نقارچی نے یہ نوبت
ٹال دینے کا خرچ بجیا کا | شہر بھر مین بجا دیا ڈنکا

چوٹ آئے کسیکے بازو پر ٭ ہوگیا تن کسیکا خون مین تر
کوئی تو آہ کرکے بیٹھ گیا ٭ کوئی کوٹھے مین ڈر سے بیٹھ گیا
واہ وا یہہ ہوئی ہے کیا چوتھی ٭ خانہ جنگے کہون مین یا چوتھی

بیان نصیحت امتناع رسم چوتھی

ہندکے لوگ کیسے دانا ہین ٭ یہ کسے دیکھے ہوے زمانہ ہین
کہ ہین اچھا برا نہ سمجھتے ایک ٭ سب برابر ہین انکو بد اور نیک
ایک تو اپنا زر اوٹھاتی ہین ٭ دوسرے مفت چوٹ کھاتی ہین
تیسری پیروے بدعت ہے ٭ چوتھی چوتھے نہین مصیبت ہے
پانچوین بیچ اسی کرین نہ قبول ٭ ہون چھٹی لو چھٹی کو جائین بھول
ایسی رسمون کی پیروے کرنا ٭ نہین درپیش کیا انہین مرنا
پہلی شکرانے خوب سی کھائے ٭ بعد اسکے دولہن کو لے آئے
قصہ کوتاہ جب فراغ ہوا ٭ ماں تو خوش باپ باغ باغ ہوا

بیان نتیجہ اسراف کا

آج دولہ کو بادشاہی ہے ٭ غم نہین گھر کی گو تباہی ہے
نرہا مان کو اب کوئے ارمان ٭ بیاہ کا خوب ہوگیا سامان
حق نے سہری کا روز دکھلایا ٭ ہاتھہ کنگن سے جلوہ گر پایا
رہن گھر ہوگیا تو کیا غم ہے ٭ نہین پروا جو باپ کا دم ہے

کولے نارنگے کمرکین امرود | تھا جو اوس فصل مین وہ سب موجود
لیکی سسراں کو چلا دولہ | شاد و خرم تھا برملا دولہ
بیٹھا وان جاکی فرش قالین پر | خندہ زن جان شاد دل خوشتر
ساس نی پھر تو گھر مین بلوا کر | سر کے چٹ پٹ بلائین لین آکر
جبکہ جاکر وہ فرش پر بیٹھا | سالیون نے چرا لیا جوتا
سمدھنین تھین جو ساتھ مین آئین | مارین چھڑیون کی خوب سی کھائین
کھا چکین جب وہ پھول کی چھڑیان | ہنس پڑین مثل غنچۂ خندان
کیسی ہوکر نہال کھاتے ہین | تن مین پھولی نہین سماتی ہین
پھر تو دولہن کو پاس بٹھلا کر | سینے چوتھی کا کھیل سکھلا کر
پھینکا لڈو دولہن نے دولہ پر | مارا دولہ نے پیڑا خوش ہوکر
اسمین سب کھیلنی لگے چوسے | خوب اب کھیلنے لگے چوسے
بیل چارون طرف سی آنے لگی | کولا نارنگیان لگانے لگے
تب تو نوشاہ نی بھے جھنجھلا کر | اوٹھ کے بوچھاڑ خوب کے اپر
پھر تو دونون طرف سے چلنے لگے | حسرت اک ایک کی نکلنی لگے
ضرب کھا کر کسیکا سر پھوٹا | ناک ٹوٹی کسیکا منہ پھوٹا
لگ گئی جس کسیکی بیڈھب چوٹ | ہاے کر کے گئے زمین پر لوٹ
ایک کی چوٹ پاون پر آئے | ایک نی ضرب ہاتھ پر کھائی

بیاہ کے بہو رنگ لاتی ہے | اب تماشا نیا دکھاتی ہے
آتے ہی دولہ کی ہجوم کیا | گھر کو منگلا مکھ نے گھیر لیا
بھانڈ نقارچے بھگتوے بھی | بھاٹ قوال اور میراثی
کونجرے گلفروش دست نگر | سب ہوئے ہین سرانہم آکر
شور چارون طرف ہے دو انعام | ہم نہ اس در سے جائینگے ناکام
لیکی انعام سب ہوئے رخصت | دولہ والون کے آگئی شامت

بیان چوتھی کھیلنی کا

اب تو چوتھی کا دن بھی آپہونچا | تازہ فتنہ یہ برملا پہونچا
غول سسرال والون کا آیا | دولہ والون نے کہانا کھلوایا
راہ اس رسم کی نکالے ہے | نہین اسراف سی یہ خالی ہے
جب فراغت ہوئی تو ہاتھون ہاتھ | لیگئے سب دولہن کو اپنے ساتھ
جب ہوا وقت شام تو خوش ہو | جمع کر کرکے کنبہ والون کو
لیکی سسرال کو گیا دولہ | دل سے خورسند ہوگیا دولہ
ساتھ لیکر چلا وہ جتنے خوان | تھا بھرا انمین جنگ کا سامان
برفیان خورمے لڈو اور پیڑے | بالوشاہی الائچے دانے
خربزہ بیل بیگن اور آلو | گلگلان ناشپاتے شفتالو
کچھ شریفی چکوترہ کچھ آم | کچھ اناس وسیب کچھ بادام

اسمین ہر ایک ارزل و شرفا ہر تہیدست مفلس و غربا
ہین جو محتاج بے زر و معذور بیوہ و بیوسیلہ بیکسد ور +
ہون مسلمان انمین یا کہ ہنود جسکا کار رفاہ ہے مسدود
عام ہون کتخدائیان اس سے کام بن آئین سب غریبون کے
کم ہو اسراف کم ہو اہیات خود بخود خیر کی بن آئے بات
خیر کا کام کد خدائی ہے جس سے دارین کی بھلائی ہے
مال و دولت کا اسمین صرف نہین خرچ بیجا کا کوئی حرف نہین
اس بلاسی ہی لب پہ جان آئے انکی اب چاہیے مسیحائی
مردہ دل ہین انہین جلا دیجے عیسوے معجزہ دکھا دیجے
تاکہ تازہ حیات ہو حاصل مسرفی سے نجات ہو حاصل
خاص اس امر کی کمیٹی ہو فیصل اصلاح سے کری اسکو
خوب ہے اسکا سرکلر ہو جاے خاص اور عام کو خبر ہو جاے
عین انصاف خسروانہ ہے سبکو آفات سے بچانا ہے
بات یہ ہے کہ ہے مناسب بات یون ہو سرکار داخل حسنات

بیان بیاہ کی بھور کا

الغرض رستی کئی طے کر کے دولہ دولہن کو لیکے گھر پہونچے
خرچ ہے اور یاین پہ اک تازہ ہو نہین سکتا جسکا اندازہ +

عیسونمین یہ حق کا ہے فرمان — اہل اسلام کا بھی ہی ایمان
اب گورمنٹ کو مناسب ہے — بلکہ انصاف سے یہ واجب ہے
ایسے مضمون کا مچلکہ لے — جو کری بیاہ پہلے یون لکھدے
بیاہ مین گر قصور سرزد ہو — کچھہ بھی پہونچے ضرر جو لوگون کو
اسکے اب ذمہ دار ہوتے ہین — قول پر برقرار ہوتے ہین
یا لگے آگ یا کہ اینٹ چلے — شور سی ہاتھی گھوڑا یا بہڑکے
یا کرے نقل یا بکے دشنام — یا لگے چوٹ یا ہو نقص عام
اوسکی سرکار سے سزا پائین — گر کری کوئے ہم کیا پائین

بیان تجویز ثانی دربارہ انسداد خرچ بیجا

دوسری اور ایک ہی تدبیر — مجھپہ واجب ہے اوسکی بھی تحریر
وہ یہ تجویز ہے بہت معقول — بیاہ کے خرچ پر رہے محصول
گر لگائین وہ بیاہ مین سو کو — کرین سرکار مین ادا دس کو
یہ بھی ہے شرط قابل ملحوظ — جو نہ مسرف ہو وہ رہے محفوظ
عقد جو شرع کے موافق ہو — بیاہ جو دھرم کی مطابق ہو
اوسپہ محصول کا نہ بار رہے — کچھہ تعلق نہ زینہار رہے
بیاہ والون سے آئی جو دھیک — خرچ وہ زر ہو اسطرح بیشک
اہل افلاس کی اعانت ہو — کنواریان کنوارونکی کفالت ہو

یا معافی مین آ گئے ہین یہ ٭ یا کوئے حکم پا گئے ہین یہ
جس سی کرتی ہین رائگان زر و مال دل پہ لاتے نہین ذرا بھی ملال
آگ خس پوش کو لگاتے ہین ان غریبون کے گھر جلاتی ہین
جمع کرتے ہین بدشعارون کو عار ہے جس سے وضعدارونکو
آبرو کر کے زشت کارون کی گالیان کھاتی ہین ہزارونکی
ہر جرائم کے مرتکب ہو کر آپ پہونچاتے ہین جہان کو ضرر
گو رعایا ہے سب طرح آزاد پر نہین حکم ہے کرے بیداد
اس تکلف سی کیا انھین حاصل زیر باری سے ہین عبث خوشدل
جسکھڑی ہو نکاح کی حاجت کرے فوراً نچاہیے مہلت
یان قوی ہے نکاح کی یا دلیل جو خدا کا کلام ہے انجیل
خط اول کا ساتوان ہی جو باب نوین آیت ہی اوسکی معنی یاب
اوسمین مضمون ہے صاف صاف آیا خاص پاول نے ہے یہ فرمایا

But if they can not contain, let them marry for it is better to marry than to burn. I Corinth: VII Chap 9 Verse

جو کہ انسان خدا سے ڈرتی ہین اور خوشی سے نکاح کرتے ہین
نار دوزخ سی پائینگے وہ نجات بخشدیگا خدا سے موجودات

یا کرے بلوہ یا لگائے آگ — ہو دغا باز یا ہو لوٹ سے لاگ
فحش بکنا کہ گالیان دینا — جبر سے یا کسیکا کچھ لینا
یا کسی پر کوئی کرے بیداد — یا ہو جس بات مین گمان فساد
یا کسی سے ہو جرم خشت زنی — جس سے عائد ہو صدمۂ بدنی
یا کسی ایسے فعل کی ہو نمود — جس سے کار رفاہ ہو مسدود
یا ہو وہ کام جسکے باعث سے — دین مذہب مین کچھ خلل آئی
یا ہو توہین خلق مد نظر — یا کسیکو کسی سے پہونچی ضرر
قتل عمدن ہو یا ہو غیر عمدن — بد رویہ ہو یا برا ہو چلن +
یا ہو بد وضعون کا جمع ہونا — یا رفاہ عوام کا کھونا +
گرچہ سرکار نے کیے مسدود — پر ابھی مسرفون مین ہین موجود
دیکھا جائے اگر تامل سے — ڈالی جائے نظر تامل سے
مسرفی سے یہ جرم پیدا ہین — ان براتون سے سب ہویدا ہین
ایک تو انکا مال ہو برباد — دوسرے ایسی ایسی ہو افتاد
تیسرے عام خلق کو ایذا — چوتھے نقصان دین و مذہب کا

گذارش بحضور گورنمنٹ انگلشیہ

اب گورنمنٹ سے گذارش ہے — کیا سبب اسکی کیون نہین درپی
انسداد انکا کیون نہین ہوتا — کیا یہ قانون سے ہین مستثنا +

طالب زر ہین آج یہ سب لوگ — کہتے ہین دو ہمارا نیک اور جوگ
دولہ والون سے سب جھگڑتی ہین — لیتے جاتے ہین اور بگڑتے ہین
آگے اب ہی برات کی رخصت — دیکھو لیتے ہین اسطرح دولت

بیان برات کی رخصت اور لوٹ کا

پھینکتی ہین دولہن کی ڈولی پر — بیدریغی سے زر کو رستے پر
پھول سونیکے یا کہ چاندی کی — اشرفی یا روپئی ہون یا پیسی
زر نہوے تو کوڑیان پھینکین — تو سب اس صرف عام کو دیکھن
جان دیتے ہین زرا اٹھانی پر — لوٹ ہین کوڑیان لٹانے پر
کیا کہون حال ہین لٹیرون کا — لوٹ لیتے ہین دل ہی شیرونکا
دھکی کہاتے ہین دھکے دیتی ہین — مفت کا مال لوٹ لیتے ہین
جب کوئی یون برات جاتی ہے — غدر کی لوٹ یاد آتے ہے
کس تماشے کی ہے یہ غداری — دن دہاڑی جو لوٹ ہی جاری

بیان تفصیل جرائم بموجب تعزیرات ہند

لوٹ کے جرم سی ہین سب آگاہ — ہے لٹانا بھی سخت جرم و گناہ
جو ہین تعزیر ہند مین تحویل — اوسکے لکھتا ہون اسطرح تفصیل
ہی وہ مجرم جو اسکو رکھی روا — جرم قانون سی ہے یہ ٹھہرا
جرم ہے لوٹنا لٹانا جرم — اور ہے جرم کا سکھانا جرم

کوئی پوشاک ارغوانے رنگ | کوئی ملبوس زعفرانی رنگ
دیکھی نیرنگیون کی کچھ جو دمک | اپنی نیرنگیان سبلائی فلک
گوٹا پٹھا کنارے لچکا بنت | گوکھرو سکیا جال خوش ہیئت
تھا کہین پرمیانہ عفت | کارچوبی غلاف سے زینت
کہین صندوق اور پٹاری تھی | کہین انبار برتنون کے تھے
اُنمین دیگ و طباق و طشت مسی | پاندان ورکابے و سینے
عمدہ لوٹے کٹورے دیکچیان | اونپہ سرپوش کتنے زیب کنان
طرفہ سیلابچے تکلف کے | آفتابہ نفیس و اعلے بھے
خاصدان داوگالدان بڑہ کر | چوگہڑے خوب عطردان خوشتر
اُنمین بھی کچھ طلائی کچھ سیمے | سادہ کچھ بدری کچھ تو کچھ نقشی
کنگھیان سرمہ مسی آئینا | نقرۂ سرمہ دانی پرمینا
واہ وا یہہ جہیز مین اسراف | نرکہا کچھ بھی کردیا گھر صاف
ہوکے رخصت وہانسے جب نکلا | پھر کمینون نے آنکر گھیرا ✤

بیان کمینون کے جھگڑنیکا

وقت رخصت عجب تماشا ہے | اپنا حق ایک ایک مانگتا ہے
یہ بھی رسم فضول ہے بدتر | سب کمینون کا خرچ دولہ پر
بھنگی اور بہشتی دہوبی اور نائی | درزی سنہاری مالن اور دائے

جبکہ پایا فراغ جلوہ سے | کوفتین سب اوٹھا کے دولہ نے
بعدِ اسکے ادا اسلامی ہوئے | کہنی والون کی نیکنامی ہوئی

بیان اسباب جہیز کا

مختصراب لکھون تو ہے بہتر | یون بہت ہے عروس کا زیور
دوہرے تعویذ چولڑا جھومر | ٹیکا نتھ ماہ و نجم سے ہمسر
بالیان بالے بجلیان زنجیر | نورتن بازو بند زیب پذیر
دھکدھکی ہیکل اور طوق گلو | ہار چمپا کلے جڑا جگنو
پہونچیان چوڑیان بتانے چھن | نونگے چھلے آرسی جوشن
گوجری زرنگار نقشی کڑے | گھونگرو پائے زیب جھانجن اور چھڑے
ڈھولنا اور انگوٹھیان کتنی | ایک سی ایک بڑھ کے تھین جتنی
اب نکلنی لگا دولہن کا جہیز | جسکی اک ایک چیز دل آویز
پھلے آراستہ پلنگ آیا | ڈوڑیون سے کھنچا ہر اک پایا
پائے چاندی کے یا رنگی چوبی | پیڑھی رنگین منقش اک چوکی
شان پہ رنگ رنگ کی جوڑے | تھے بہت سرخ کاسنی تھوڑے
کچھ پیازی تو کچھ گلابی تھے | مونگیا چنپئی بھی دھانی تھے
کوئی زنگادی سردئی کوئی | کوئی نارنجی بیجنے کوئے
تھا بسنتی کوئی سنہرا تھا | کوئی جالر کا کوئے سادا تھا

حسب دستور سلف کرکے کنہ | ٹونے اور ٹوٹکے کی بیخ

بیان نصیحت امتناع جلوہ

صاحبو ہی یہ کس غضب کی بات | اہل عصمت مین ایسی مزخرفات
یہ نہین رسم ہے شرافت کے | یہ نہین بات ہے حمیت کے
ہی جو بے علم فرقۂ نسوان | جب تو پھیلا ہے اسقدر شیطان
اُنکو تعلیم سے جو بہرہ ہو | مبتلائے بلا ہون کا حیلکو
درس تدریس کے جو شائق ہون | نیک ہون واقف حقائق ہون
کیون سنین پھر یہ فحش گیتون کو | کیون کرین ٹوٹکی کی ریتون کی
کیون یہ پھر گائین یون نکمی گیت | کیون کرین ایسی ایسی ناقص رسم

ہو ذرا علم بھی تو بے وسواس | نہ کبھی ٹوٹکون کے پھٹکین پاس
علم طفلی مین گر کرین تحصیل | ہون عزیز جہان بڑی تفصیل
چشم شوہر مین عزو شان ہو جای | خود بخود انکا قدر دان ہو جاے
پھر تو جادو کا منہ سے نام نہ لین | ٹونے اور ٹوٹکی کا کام نہ لین
کرتے ہین نام روتمائے کا | یہ تو ہے کام بیحیائی کا

قول مصنف

حیف صد حیف ڈر خدا کا نہین | پاس کچھ شرع مصطفی کا نہین
عقل سے کچھ تو امتیاز کرد | جاے غیرت ہے احتراز کرد

حیف ایسی بدانتظامی ہو | کچھ نہ مسرف کی نیکنامی ہو

بیان جلوہ

ہوتی ہے صبح بادل مسرور | گھر مین دولہ گیا پئے دستور
دولہ اک سمت دولہن ایکطرف | ہوا دونونمین آرسے مصحف
ڈومنیون نے پھیر دیا جلوہ | غل سے گانی کے تھا بپا بلوہ
گیت پھر گالیون کی گانی لگین | پھر پھر واہیات لانے لگین
اک نے منہہ مین لگام دی آکر | اک نے تالا چھوا دیا لاکر
باگ کی ٹوٹنگی سے یہ مطلب | رہی دولہ پہ قبضہ روز و شب
قفل اسواسطے لگایا تھا | کہ بدی سے رہے دھن بستا
اک نے کاجل دولہن کی جو تیکا | لیکے دولہ کے آنکھ مین کھینچا
کیا کاجل کو اس سبب جاری | کہ کری رو رکفش بردارے
اور نہ ٹیڑھی نگاہ سے دیکھے | پھر نہ غصہ کی راہ سے دیکھے
اک نے اکیس[۲۱] پان کا بیڑا | منہہ مین دولہ کے چابنے کو دیا
پان سے تھی غرض کہ حاصل ہو | ہر گھڑی سرخ روئی دولہن کو
اک نی دولہن کی پاؤنکا دھوون | بھر کے منہہ سے لگا دیا برتن
اوسکو نوشاہ نے پیا جھٹ پٹ | مثل شربت اوتر گیا غٹ غٹ
جسکی تاثیر سے سدا دولہ | پاؤن پر رہے فدا دولہ

کس تکلف پہ تھی برات کی شب
جشن جمشید کا تھا ساماں سب

رات جب ڈہل گئے نکاح ہوا
بندہ کیا مہر سے لاکھون کا

پھر سبھون کو پلا دیا شربت
شادیانی کی بج گئے نوبت

پڑ گیا اسمین شور کھانے کا
وقت آیا طعام آنے کا

کچھہ بھی گنتی مین بھی نہ آئی گئے
کچھ رہے بیٹھی کچھہ اوٹھائی گئی

توری بندیکا یان بھی کھانا تھا
بانٹنا شیخیان دکھانا تھا

انیٹ پر انیٹ پھر تو آنے لگے
کھٹ پٹ آو زسب مین جانی لگے

پھٹ گئے سر لہو بھی بہنے لگے
توبہ توبہ تمام کہنے لگے

ہوکے پابند رنجش دل کے
ہوے برگشتہ لوگ محفل کے

ڈر کے گھبرا کے ہو گئے بیتاب
بیقراری سے بن گئے سیماب

جو کہ اوڑہے دوشالی تھے واپر
خوف سے ہو گئے رفو چکر

لوگ بھاگی تمام رہ گئے کم
بزم کی بزم ہو گئے برہم

جب ہوئی امن تو دولہن والے
آکے تقسیم حصے کرنے لگے

ابھی حصے نہ بٹنے پائے تھے
اسمین پہرلچے شور دے آبیٹھی

دو کسی نے کسی نے چار لیے
سینہ زوری سے حصے مار لیے

جبکہ شودون نے یہ چالی دہوم
مستحق صاف رہ گئے محروم

کیسی دولت لگائی کھانے مین
کیسی محنت اوٹھائی کھانی مین

یہ جو رشتہ ہی اِس قرابت کا — سلسلہ ہے بڑی محبت کا
چاہیے روز فرط الفت ہو — نہ کہ پہلے ہی دن عداوت ہو
جب غلط ہو سریسی بسم اللہ — تو ہے دشوار ایک حرف نباہ
صاحبو کچھ خیال مین آیا — مسرفی نے یہ رنج پھیلایا
گر نہ اتنا یہ صرف مین لاتی — گر نہ اتنا ہجوم لیجاتے
تو نہ رنجش ظہور مین آتے — تو نہ آپسمین جنگ ہو جاتے
قلزم صرف کا یہ چشمہ ہے — خرچ بیجا کا سب کرشمہ ہے

بیان زینت افزای دولہ

دوا مسند پہ ہو گیا داخل — آکے سب بیٹھے جمگئی محفل
یک بیک ناچ کا ہوا آغاز — خوب بجنے لگے خوشی کی ساز
رنڈیان ناز کی سی گانی لگین — غمزہ اک ایک کو دکھانی لگین
کبھی ٹپا کبھی غزل گائی — کبھی ٹھمری کی چال دکھلائی
کبھی دل خوش کیا ترانے سے — کبھی بیتاب مسکرانے سے
گت ہوئی بزم کی یہ گت کی ساتھ — چل دیا دل چلت پہرت کی ساتھ
بعد اسکی اُٹھی بھنڈیلے بہی — تا ناری ری اونھون نی اپنی کی
لگی بکنے تمام مزخرفات — منہہ سے کیا کیا نکالی واہیات
کبھی کچھ نقل کی کبھی کچھ نقل — کہ ہوا اہل خرد کے پیہ ان عقل

شکایت دولہن والونکی

دیکھکر یہ دولہن کے گھر والے — آئی گھبرائے اور سر ڈالے
پھر کہا باپ سے یہ دولہ کے — اب شکایت یہ ہے بڑی تمسے
اسقدر تم ہجوم لے آئے — کیسے یہ فوج بی سری لائے
ہمکو کہلا جو بھیجتے پہلے — سبکے کھانے کی فکر کر لیتے
متحیر ہین اب کرین ہم کیا — کوئی سامان ہو نہین سکتا
تم جو لائے ہماری گھر یہہ ہجوم — اس سے اب خوب ہو گیا معلوم
ہمکو غم ہے تمہین ہراس نہین — ابرو کا ذرا بھی پاس نہین
ہو گئے تم تو درپے غرت — واہ وا دینے آئے ہو ذلت
یہ سخن سنکے ہو گیا بیتاب — دیا دولہ کے باپ نے یہ جواب
سچ یہ ہے ہمتو تھوڑے لائے ہین — بن بلائے بہت سے آئے ہین
گفتگو سخت درمیان آئے — ماہ تکرار نے ضیا پائے
رنج انکو ادہر ادھر وہ طول — پا گئی رنجش دلی اک طول
ہو گئی جبر غم کے طغیانے — اسکو کہیے نزاع شیطانے
تھا جو یہ امر ناپسندیدہ — ہوئے آپسمین دونون رنجیدہ
بدمزہ ہو کے یہ چلے آئے — کہا کے غم اور کھانے پکوائی

قول مصنف

قول مصنف

ایک تو اپنا مال کھوتے ہین — دوسری سوزیان ہوتی ہین
مسرفون کو عجب بن آئی ہے — آگ یون مال مین لگائی ہی

بیان نشۂ قانونی کا

جانتے کیا نہین غریب وئیس — ہی جو قانون نواکٹ پچیس
ہی لکھا اوسمین اسطرح مضمون — صاف اظہار اب مین کرتا ہون
کام بدگر کوئی کرے ایسا — جس سے نقصان ہو رعیت کا
آگ دی لوٹ لی کہ ظلم کرے — ہو مضرحق مین وہ رعایا کے
یا حوبد وضع یا بد آئین ہو — بیشک اوسکو سزاے سنگین ہو
اک تو قانون مین ہی نقص رفاہ — اور شریعت مین بھی ہے سخت گناہ

قول عالم محقق کا

شاہ عبد العزیز مولانا — اہل تحقیق فاضل و دانا
اونکی تفسیر مین ہے یون تحریر — جسجگہہ مسرفون کی ہے تقریر
قول فیصل ہے صاف فتوی ہے — نہین جائز بنانا اس کا ہے

وَلَا يَجُوزُ تَضْيِيعُ الْمَالِ بِإِحْرَاقِ الْبَارُودِ وَالْكَاغِدِ

آگ سے اسطرح جلاتے ہین — مال کھوتے ہین زر لگاتے ہین
جو جلاتے ہین کاغذ و باروت — ہی سراسر خطا یہ انکی ثبوت

ہاتھیون کا یہ طور وحشت سے — نہ ذرا رک سکے مہابت سے
ہوا اک ایک ایسا مستانا — نہ بڑے دہشت کو مطلق مانا
غصہ سے بار ہا پکارا میل — اونکو وحشت کی سمت سارا میل
راستی کی ٹورا گئے زنجیر — چرکھٹون سے نہ بن پڑی تدبیر
اُشتر بی مہار تھے ہاتے — کس ہوا پر سوار تھے ہاتے
آگیا دوڑتا جدھر گھوڑا — اوسنی غولون کو روند کر چھوڑا
ہن ہناتے تھی بی زبان کیا کیا — پھینکتے تھے دولتیان کیا کیا
دم دبا کر نکل گئے کتنے — جان بچا کر نکل گئے کتنے
بیل نے جب جھپٹ کی مار اسینگ — جا پڑے لات سر کی نکلی منیک
کہین تانگا اولٹ گیا جھٹ پٹ — اور کہین بیل ہو گئے غٹ پٹ
ضرب ہیبت سی مر گیا کوئی — چوٹ کھا کر گذر گیا کوئی
کوئی تو دب گیا کوئی بھاگا — کوئی سیدھا گرا کوئی اوندھا
لیجیو لیجیو لگے ہونے — آئیو دوڑیو لگے ہونے
ہو گیا کارزار کا عالم — کر دیا سب برات کو برہم
آئے جب شائین شائین بہر کر کی — لگ گئی فوراً اک ناڑی سے
یا غبارا کوئے گرا آکر — جلگئے اُسکے ساتھ گھر کے گھر
بی سبب گھر جلے غریبون کے — مفت نقصان ہوئی غریبونکی

آخرِ کار باہجوم عام پہونچی دولہن کے گھر برات تمام

بیان آتشبازی کا

اب سنو واہیات کا آغاز آگ دینے کو آئے آتشباز
ایکطرف گونجی ہوئی دھوں دھان ایک طرف چھوٹتی تہیں پھلجھڑیاں
اکطرف نارڑیاں لگے چلنے اکطرف سب کی دل لگی ہلنے
اکطرف شور تھا ستاروں کا ایکطرف اوج تھا غباروں کا
اکطرف دھوم تھی خنگوں کے اکطرف باڑہ تھے تلنگوں کے
اکطرف تھی آنار کی شرشر اکطرف کوتھے سہرونکی فرفر
اکطرف چادرونکی تھی چٹ پٹ تھی پٹے بازوں کی کہیں کھٹ پٹ
ساون اور بھادوں کا کہیں تھا زور تھا کہیں قلعہ چھوٹنے کا شور
ایک دکھلا رہا ہے بہونچپا کہیں لگتا تھا وزن موتنے کا
جلوہ گر ہوگئے جو مہتابی ماہ نے برمیں چاندنی دابی
اور اسکے سوا یہ آفت ہے جسکے کہنے سے دلکو ہیبت ہے
ہوگئی جب پٹاخون کے پڑ پڑ اور ہوا شور باجون کے بھڑ بھڑ
سنکی سب جانور چھکنے لگے ✣ شعلی کیطرح سی بھڑکنے لگے
ہاتھی بھڑکے ادھر ادھر گھوڑی بیل بدھیا سبھون نی منہ موڑے
اک اُدھر بھاگا اک ادہر بھاگا ہر طرف صاف کردیا آگا

آس پاس اونکی مشعلین روشن — نور سے پھول پھول جلوہ فگن
اک طرف غل بڑھو بڑھو کا تھا — اکطرف غول شو دون لچون کا
جابجا ٹٹیون کو گھیرے ہوے — لٹھ لیے آپکو بکھیری ہوئے
لوٹ لینے کو ہر طرح ہوشیار — لاٹھی پاٹھی کے واسطے تیار
پہونچنے پائی تھی ابھی نہ برات — ٹٹیان لوٹنے لگے بدذات
لوگ گھبرا گئے یہ حال ہوا — اِک گرا ایک پامال ہوا
چوٹ کھا کر کسیکا سر پھوٹا — ہاتھہ ٹوٹا کسیکا پاٹوٹا
لیسکی ٹٹی کو اڑ گیا کوئی — دیکھتا ہے فقط رہا کوئی
گر گیا کوئی اور کوئی بھاگا — دیکھا پیچھا نہ خوف سے آگا
کوئی تو ہاے ہای کرنے لگا — کوئی مرنے کی سانس بھرنے لگا
کوئی کہتا تھا مر گیا لیجو — کوئی کہتا تھا اب مدد کیجو
ہو گیا کوئی اسقدر مضروب — نظر آیا نہ زیست کا اسلوب
اک کی گر کے رہ گئی جوتے — اور کسی کی مسل گئی ٹوپی
ہوا ٹکرے کسیکا انگرکھا — اور کسیکا نکل گیا جامہ
اسی حیلہ کے ساتھہ یہ غدار — چھین لیتے ہین چادر و دستار
اور بھی چیزین لوٹ لیتے ہین — یون غریبون کو رنج دیتے ہین
ڈال دیتے ہین بھیڑ مین ہل چل — عام راحت مین کیون پڑی نہ خلل

کیون نہ دیجے مبارکے رسوا
آج نوشاہ کے ہے سر سہرا

گذری دولہ کو تھی نہ ایک گھڑی — اسمین پھر دھوم سے برات چڑھی
آگیا تو سن مرصع کار — ہوا نوشاہ زینِ زر پہ سوار
پڑ گئی دھوم جب چڑھا دولہ — خوب نوشاہ اب بنا دولہ
پنجشاخے تھے جا بجا روشن — ہو گئی سب برات جلوہ فگن
بھلیون رتھہ کا بندہ گیا تانتا — تھا یہی طور ہاتھی گھوڑون کا
غل تھا باجون کا دور دور تلک — تھا نفیرے کا شور تا بفلک
آگے آگے صفِ عصا برداراں — چوبدارون کی اونکی پاس قطار
اونکی آگے لیی ہوے بلم — ہر قدم پر صدا بڑھاؤ قدم
شہر کی سارے غنڈی اور بانکے — آئی بن بن کے بھائی شیطانکی
ٹیڑھی ٹیڑھے منڈانسی باندھی ہوے — لاٹھیان تانی سبکو ڈانٹی ہوی
کبھی پنجون کی بل وہ چلتے تھے — اور کبھی کودتے اچھلتے تھے
دھکے دیتے ہوے ادھر آتے — گھنیان مارتے ادھر جاتے

بیان برات کی آرایش کا

اک طرف کو برابر آرایش — جسکی کثرت سے دور گنجایش
ٹٹیون کے وہ پھول رنگارنگ — عندلیبین ہون جنکو دیکھہ کی دنگ

عشرت ایسی سرور ایسا تھا | جشن جمشید رشک کھاتا تھا
اسمین سسرال سی بری آئے | سب نے خوش ہوکے دیکھی دیکھلائی
پھر تو اکبار ہوگئے شہرت | دیکھو دولہ کا آگیا خلعت
سہرا سونے کا جامۂ پرزر | قیمتی شال شملۂ خوشتر
بعد اسکے یہ عشرت و فرحت | غسل کرکے پھن لیا خلعت
پھر تو دولہ کو بانشاطِ دل | لوگ لیکر چلی سوی محفل

بیان دولہ کے مسند آرائی کا

یان تو یہ دھوم دھام تھی بیحد | اسمین دولہ کی ہوگئے آمد
خاص مسند پہ آنکر بیٹھا ✣ | تکیہ تکیہ لگاکے گربیٹھا
پڑگئے دھوم دولہ وہ آیا | نغمہ سازون نے سہرا یون گایا

سہرا

نور رخ سے ہے جلوہ گر سہرا | کیون نہو غیرت قمر سہرا
بدلی مالن کی باغ رضوان سے | حورین لائے ہین گوندہ کر سہرا
سر نوشاہ کو مبارک ہو ✣ | زیب دیتا ہے کسقدر سہرا
کیا درخشان ہین تار سونے کے | سر سے پاتک ہے پر گہر سہرا
چرخ پر رقص کرکے زہرا نے | خوب گایا ہے رات بھر سہرا
چشم بد دور کیا ہی موزون ہے | ہاتھ پر کنگنا چہرہ پر سہرا

ہونگے رسوا یہ دن قیامت کی | اسکی پاداش آپ دیکھینگے
اب یہ ہی عرض اون بزرگونسی | جو کہ ہوتے ہین زیب محفل کے
ہی مناسب کہ ایسی بدرسمین | مستعد ہوکے دل سے دور کرین
چاہیے ہونا عاقبت اندیش | منزل قبر و حشر ہی درپیش
اس بلائے قبیح مین گھرنا | ہے خدا و رسول سے پھرنا
دیکھہ دنیا سرای فانی ہے | اسمین تھوڑی سے زندگانی ہی
ایک دم بھی یہان ثبات نہین | کچھہ یہ مضبوط کائنات نہین
اس جگہہ آپ کو مسافر جان | سبکے سب واہیات ہین سامان
کیا حماقت ہے بھولنا اسپر | کیا جہالت ہے پھولنا اسپر

حدیث شریف

اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ

دیکھہ فسق و فجور کبر و نکر | مزرعہ آخرت یہ ہے تو ڈر

حدیث شریف

خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ ؕ

نیک وہ ہی کسی کے کام مین آہی | نفع ہر طور خلق کو پہونچائے

بیان برات کے روز کا

الغرض دن برات کا آیا | جلسہ اس شب بڑہا ہوا پایا

جنکے از خود بزرگ ہون گمراہ | اونکی اولاد کیون کری نگناہ
صاف قرانِ مفتخر مین ہے | حکم یون سورۂ بقر مین ہے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝

یعنی جو لوگ اہلِ ایمان ہین | تابعِ حکم ہین مسلمان ہین
پورے اسلام مین وہ داخل ہون | دین و مذہب مین خوب کامل ہون
رہین مضبوط اپنے ایمان پر | نہ قدم رکہین راہِ شیطان پر
راہ بھٹکا رہا ہے رہزن ہے | یہ تمہارا صریح دشمن ہے

وَعَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ قَالَ اِسْتِمَاعُ الْمَلَاهِیْ مَعْصِیَةٌ وَالْجُلُوْسُ عَلَیْهَا فِسْقٌ وَالتَّلَذُّذُ بِهَا مِنَ الْكُفْرِ

اور یہ بھی حدیث مین آیا | یون ہے ختم الرسل نی فرمایا
ناچ کا دیکھنا ہے عین حرام | بیٹھنا اوس جگہ کا ہی بدکام
اوسمین جو ذائقہ اوٹھائیگا | بیگمان کفر عائد آئیگا

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ بَارَیْ یُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ كَذَا فِی الْمِشْكٰوةِ ۝

پھر ہین فرماتے مخبرِ صادق | نہین اسمین کسیطرح کی شق
سنی والا سنانے والا راگ | دونون بدتر ہین دور انسی بھاگ

وہ یہ ہے جتنی لوگ آتے ہین — اور لڑکون کو ساتھہ لاتے ہین
جبکہ اُٹھتا ہے لطف محفل مین — خوب لڑکی سمجھتی ہین دل مین
جب ہمارے بزرگ ہون ایسی — ہم نہ مشغول عیش ہون کیسی
جسکی محفل مین ناچ پاتے ہین — بن بلائے یہ دوڑے جاتی ہین
نہین کرتے ہین دیکھنا موقوف — اسمین رہتے ہین عمر بھر مصروف
دم بدم روز شوق بڑھتا ہے — محو رہتے ہین ذوق بڑھتا ہے
یہ ہوا سر مین جو سماتی ہے — پھر نہین کوئی بات بھاتی ہے
یک بیک واہیات مین پڑکی — پھر تو ہو کر جوان یہ لڑکے
رہتی ہین علم و حلم سے محروم — نیک اخلاق ہوتی ہین معدوم

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ

دل مین جس چیز کی محبت ہی — ہر کسیکو اوسی سے رغبت ہے
نہین سنتا کسی نصیحت کو — چھوڑتا ہے کب اوسکی رغبت کو
گر برا اوسکو کوئی کہتا ہے — اندہے بہری کی شکل رہتا ہے
کیسی دانش ہے ان بزرگونکی — کیسی ہمت ہے ان ستمگرون کی
نہین مطلق خدا سی ڈرتے ہین — عاقبت کو خراب کرتے ہین
ابتر اولاد کسطرح سے نہو — خود یہ کرتے ہین بے ادب اسکو
صاحبو منصفی ذرا کیجے — داد انصاف و داد کی دیجے

عشق بازی کی گیت سن سنکر — ہو گئی ہین سب آپ سے باہر
عشق کیا دلوے اوٹھاتا ہے — عشق کیا کیا مزی دکھاتا ہے
گوش زد ہے جو شور تانون کا — حال بیحال ہے جوانون کا
اسطرح کی ہوے ہین مستانے — جسطرح شمع پر ہون پروانے
دلکو کیا کیا مذاق ہے ہردم — چوگنا اشتیاق ہے ہردم
ہی یہ مبدے مدرسہ تعشق کا + — مبتدا دل کے ہے تعلق کا
طبلے سارنگی سے ہی لطف عمیم — یان بھی ہوتی ہے دوسری تعلیم
جتنی فسق و فجور ہوتے ہین — اسکے باعث ضرور ہوتی ہین
لطف کس بات کا نہین یان پر — ہی تو سب کچھ حیا نہین یان پر
صاف یہ اس حدیث سے ہے عیان — آیا ہے الحیا من الایمان

حدیث شریف
اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ

شرم چھوٹے بڑون مین کیا ہوتی — ہوتا ایمان تو حیا ہوتے
شرم ہے شاخ نخل ایمان کے — خاص پہچان ہے مسلمانکی
اسمین بیت خراب ہوتے ہے — آدمیت خراب ہوتی ہے
رنڈیان طرفہ گیت گاتی ہین — ناز انداز چھپ دکھاتی ہین
دل مین ہوتا ہے وہ اثر پیدا — جسکے باعث سی ہے ضرر پیدا

کھینچ لیتے ہین دل کو باتون مین — کیا مسخرے ہے انکی ذاتون مین
رات بھر سبکو تاو رہتا ہے — صبح تک یون جما رہتا ہے
پھولے چہرون کی رنگ مثل شفق — یون ہین جلسہ رہا یون ہین رونق
کوئی پھر عطر پان لے آیا — عطر اور پان کا ہوا دورا
متواتر ہوئین کئے محفل — اپنے بیگانی سب ہوی خوش دل

نصیحت تہذیب آداب اخلاق خورد و بزرگین

اور یہ ماجرا غضب کا ہے — جس سے برباد گھر ادب کا ہی
ہین جو اس بزم مین غریب و امیر — خویش و بیگانہ و صغیر و کبیر
پوتا آگے ہے دادا پیچھے ہین — باپ بیٹے چچا بھتیجے ہین
نانا صاحب ہین اور نواسا ہے — بیٹھا ماموں کے پاس بھانجا بھی
بھائیون کے قرین برادر ہین — بے تکلف ہین سب برابر ہین
پیش شاگرد اور ہین اوستاد — ناچ سے جان شاد دل ہی شاد
آقا موجود ہین ملازم بھے — ہین جو مخدوم بھی تو خادم بھی
نہین پیر و مرید مین کچھ فرق — کیسی بحر نشاط مین ہین غرق
بیٹھی ہین دھیان کو جمای ہوے — آنکھ رنڈی سی ہین لڑاے ہوے
شرم و غیرت کا یا نہ کام نہین — کچھ حجاب و حیا کا نام نہین
ایسی ہین ناچ رنگ مین مشغول — کچھ نہین یاد سب گئے ہین بھول

ماہ رو دل فریب غارت گر
خوب رو حور وش پری پیکر

نازک اندام سیم بر تن نار
خوش گلو خوش لباس خوش آواز

دلبر و نازنین و ہوش ربا
ہین سراپا وہ حسن کی دریا

انکا انداز رقص گر دیکہے ٭
کیون نہ ہر نیک ہر ولی بہکے

مردم بزم عیش ہین خوشنود
طائفے کے ہین طائفے موجود

ایسی ایسے ہین عمدہ سازندہ
جن سے ہوتا ن سین شرمندہ

آئے گر بیجو بابرہ اک بار
بھولے ہر راگ کا چڑھاو اتار

اک مجیرون کو کھڑ کھڑاتا ہے
طبلچی طبلے کو بجاتا ہے

کیا ہے دیتا ہے تھاپ طبلی پر
دھنے بائین کی لوگ ہین ششدر

نہین سارنگیون کی ہی رون رون
یہ صدا آرہے ہے دل کھینچون

جب چلاتا ہے گز سے تار پہ ہاتھہ
کھینچتا ہے دلون کو سر کی ساتھہ

جبکہ کرتی ہین گھونگرو چھن چھن
خوب جمتی ہی راگ رنگ کی دھن

نقل کرتے ہین کیا غضب نقال
جبس سی ہوتی ہین اہل بزم نہال

کسقدر واہیات بکتے ہین ٭
قہقہے مارتے ہین ٹھکتے ہین

مسخرا یہ ہر اک بھنڈیلا ہے ٭
کوئی بگین کوئی کریلا ہے

کرکے نقلین عجب دکہاتے ہین
رنڈیون کو حجاب آتے ہین

قہقہے پر ہین قہقہے ہوتے ٭
شور کر کرکے ہوش ہین کھوتے

اوس سے کرنا ہنسی کے باتین خوب — شرع سے ہے یہ رسم مرغوب
دوسرے حق خنا لگانے کا — لڑکی بہوئے سے اوسے لینا
اصل اسکی نہین روایہ نہین — مستحب یہ نہین بجا یہ نہین
نام جو بڑھ گئی تھے چھٹنے لگے — آشناؤن مین رقعہ بٹنے لگے

بیان آراستگی بزم نشاط

اب ہے آراستگی بزم رقم — فرش کاغذ پہ رقص مین ہے قلم
طرفہ طرفہ تکلفات عیان — سب مہیا ہین عیش کے سامان
روشنی سی ہے چاندنی کی رات — ہر طرف شامیانے کی ہی قنات
کیسی چھائی ہوئی ہے خورسندی — جگمگ جگمگہ ہے آئینہ بندی
کہین مردنگ ہین کہین یکے — لوگ حیرت مین کیون نہون تک کے
کہین شمعین کہین ہین تیل گلاس — جھاڑ فانوس ایک کی اک پاس
شیشہ آلات بھی لٹکے ہین — شبکا جلوی سے عیب ڈھکے ہین
بیچ مین جگمگا ہے جلوہ فگن — قمقمے پر ہین قمقمے روشن
ایسی رونق ہے بزم عشرت مین — کہ دیوالی بھی کم ہے زینت مین
ناچ ہوتا ہے رنڈی گاتی ہے — بھاؤ اس خرچ کا بتاتی ہے
گھوم جاتی ہے کرکے جب چھم چھم — غیر ہوتا ہے بزم کا عالم
رنڈیون کا یہان پہ دھاڑا ہے — راجہ اندر کا یہ اکھاڑا ہے

جبکہ پہونچے تو رنگ یہ لائے
سالی دولہ کے پاس کو آئے

ہاتھ مین مہندی کو لگانے لگے
اونگلے سی پاون مین جمانی لگی

باتین پھر دل لگی کے ہونے لگین
چھیڑ چھاڑین خوشی کی ہونی لگین

کچھ تو سالی نے منہ پھرا کے کہا
کچھ اونھون نی بہی مسکرا کی کہا

شوخیان ہر روش کی ہوتی تہین
کانٹے ہر بات مین چبھوتی تہین

کس مزی سے نکلتی تہین اونمین
بے تکلف نئے نئے شاخین

پھر وہ آپسمین ایسے شرمائے
پیٹھ دونون دونون بنائے

سب تھی بھولی یہ تھی خوشی حاصل
تھے شگفتہ تمام غنچۂ دل

تھا کوئی سبزی خاسے نہال
مثل سبزہ کسی کا دل پامال

ہو چکا جب ذرا ذرا دستور
گہر کو آئے وہ با دل مسرور

نصیحت مہندی کی حرام ہونیکی مرد پر

صاحبو غور تو کرو اس جا
مرد کو اور لگانا مہندے کا

ایسی بدعت کا نام ہے مہندی
مرد کو تو حرام ہی مہندی

شرع جس شے کو منع فرمائے
حیف وہ رونق اسقدر پائے

اب ہی یہ بات ہاتھ ملنے کے
سوے دوزخ ہی راہ چلنے کی

جو کہ ہو خاص مرد نامحرم
جسکو دیکھا نہو کبھی اِکدم

تھرہے اوسکے روبرو آنا
اور یون بے حجاب ہو جانا

بیان چھٹی و منڈھا و بھات کا

بعد اُسکے رہا جو چھٹے منڈھا — اوسمین بھی خرچ خوب طرح اوٹھا
دھوم سے پھر تو بھات آتا ہے — باجی گاجے سے ماہون لاتا ہے
اوسمین ہوتی ہین جوڑی بے گنتی — ساتھہ مین جنس خام اور نقدی
یا ہو محتاج یا تونگر ہو ✣ — اسکا کرنا ضرور ترا اسکو
جب ہوا دن قریب شادیکا — تب بُلاوا جگہہ جگہہ بھیجا
کچھہ تو کنبہ کے لوگ روٹھہ گئے — کچھہ کسی عذر سے نہین آئے
کنبہ والون کی سب گلے شکوی — اگلے اور پچھلے ابتو ہونے لگے
بعضی لوگون نے انحراف کیا — بعضے لوگون نے قصد صاف کیا
دولہ والے خوشی سے جانی لگے — روٹھے لوگون کو خود منانی لگے
قصہ کوتاہ جب یہ طور ہوا ✣ — رشتہ دارونکا نقشہ اور ہوا
کچھہ ہوی آسکے زینت محفل — کچھہ گئے روٹھہ کچھہ ہوے شامل

بیان ساچق جانی اور مہندی لگانی کا

آج کس دھوم سے چلی ساچق — یہ بھی ہے اک برات کی رونق
کیسی کیسے سرون کی اوپر خوان — ساتھہ اونکے ہجوم پیر و جوان
مہندی دولہ کی سالی لاتی ہے — زیب و زینت کے ساتھہ جاتی ہے
جاکی مہندی یہ خود لگائے گے — مہندی کیا کیا نہ رنگ لائیگی

نصیحت بھاجی

اب سنو حال مجھے بھاجی کا — کیا چلن ہے یہ بدرواجی کا
جو کہ لاانتہا کی ہے تفسیر — اوسمین یہ صاف صاف ہی تحریر
یہ جو کرتے ہین رسم بھاجی کی — ہے نہین اونکو فائدہ کچھ بھی
کس نے جاری کیا ہے یہ دستور — ایسا اسراف کرنا کیا ہے ضرور
اجر اسکا نہ کچھ خدا دے گا — بلکہ اس صرف کی سزا دیگا
خودنمائے کا یہ تو کہانا ہے — اسمین ناحق کو زر اوٹھانا ہے
صاحبو زر حیف لگاتے ہو — مفت مین مال کو لٹاتے ہو
یہ تو غفلت فقط تمہارے ہے — زر تو ایسا ہے تمکو پیارے ہے
تو کرو صرف خالصاً للہ — یا چلو کوئی کار خیر کی راہ
یا نہو جس کسیکو کچھ مقدور — اوسکی بیٹی کا ہے نکاح ضرور
استعانت بہت مناسب ہے — اسکی تائید تم پہ واجب ہے
یا کوئی بے وسیلہ بیوہ ہو — کار خیر اوسکو تم سمجھ کر دو
یا جسے محو آرزو پاؤ — احتیاج اوسکی جلد بر لاؤ

ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۝

یا قریبون کو یا یتیمون کو — یا مساکین یا مسافر ہو
انکو کہانا کہلا اور دینا — ہے ثواب عظیم کا لینا

سُمریان غزلین سُپے اور خیال | نئی ہر راگنے نئے ہر چال
سنکی وہ راگ رنڈیان شرمائین | ڈھولکی سے پکاوجی گھبرائین
کھانا اور پان چھالیا اب تو | خرچ ہونے لگا بہت شبکو
رسم کی دن سے بیاہ کی دن تک | یہ رہا خرچ زائدہ بی شک
اسمین دن رت جگے کا آپہونچا | غلغلہ پڑگیا کڑھائے کا ✣
تیل کے گلگلے ہوئے شب بھر | ہوئے تقسیم صبح کو گھر گھر

بیان اہتمام بھاجی کا

پھر ہوا اہتمام بھاجے کا | خوب پکا طعام بھاجے کا
کھانے اقسام کے ہوئی تیار | خشک و تر چرب چرب ذائقہ دار
تازہ نان تنورے و قلیہ | قورما شیرمال اور زردہ
گاو دیدہ پلاؤ فیرینے | اک تکلف کے ساتھہ شیرینی
کوفتے اور کباب و بریانے | کچھہ کھجورین پراٹھی لاثانے
کہین ہمبوسہ نمک آلود | کہین خستہ کچوریان موجود
بالوشاہی کہین نمش تنکے | ہے مربا کہین متنجن سجے
کہین نان خطائی نان نبات | کہین دم پخت ہے کہین لوزات
ہر مربا عجب تکلف کا | تورے بندی کا سر بسر نقشا
تا نہین بانٹ بانٹ آتے ہین | سر پہ لے لی کی خوان جاتی ہین

ہے رکوع دوم مین یون تحریر | اوسکا کرتا ہون ترجمہ بہ نظر

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

دیکھنا تو صنم ور ترا اوسکو | جسنے معبود سمجھا خواہش کو
اوسکی اللہ نے بھلائی راہ | جانتا بوجھتا ہے اوسکو الہ
مہر ہے اوسکی کوش و دل پر کے | اور اندھیری ہے انکھ پر ڈالی
جسکو خالق یہ بات فرمائے | کون پھر راہ پہ اوسے لائے
پند کب وہ عمل مین لاتا ہے | کرتا ہے نوہن مین جو آتا ہی

بیان انتظام شادیکا

سب سی پہلے جلا مکان کو دی | پھر گھڑی رسم کی مقرر کی
در پہ نوبت بھی آکے بجنے لگی | اور غلا فون کے ساتھ بجنی لگی
خوب شہنائیون کا شور ہوا | پہونچی فرنا کی آسمان پہ صدا
پھر تو لوگون کی یہ ہوئے نوبت | لگ گئی بھیڑ چھا گئی حیرت
ساری پیر و جوان چھوٹے بڑے | سُن کی سن رہ گئی کھڑی کی کھڑی
گھر مین مہمان لوگ آنے لگے | بایہ شادی کی گیت گانے لگے
رات دن شغل گیت گانے کا | شور غل ڈھولکی بجانے کا

یا کہا ہو کے سخت افسردہ
نہ سراہا ہمارا دل کردہ

حوصلے کی ہمارے داد ندی
یہ نصیحت یہ قدر دانی کے

ہوگا اس بیاد مین ہمارا نام
جانتے ہین ہم اسکا خوب انجام

ہوگا سب آپ کی عنایت سے
رکھیے معذور اس ہدایت سی

یا کہا آپ اب عطا کیجے
شرم رہ جاے وہ دعا کیجے

تھا یہ طرز کلام سے پیدا
آبرو ہوگی نام سے پیدا

دھوم سے بیاہنے کو جائینگے
ہم بھی اک نام در کھائینگے

کون یون مال اپنا کھوتا ہے
بیاہ کیا روز روز ہوتا ہے

قرض ہوگا بھی تو ادا ہوگا
اور نہوگا ادا تو کیا ہوگا

ہی یہ ہی رسم سب زمانہ مین
نام ہوتا ہے ذرا اوٹھانے مین

قرض سے کوئی مرد ڈرتے ہین
ہون کروڑون تو خرچ کرتے ہین

قول مصنف

انکا کب کان ہے نصیحت پر
انکا کب دھیان ہے نصیحت پر

نفس سرکش کی پیروی مین ہین
حیف یہ لوگ گمرہی مین ہین

خواہش نفس اپنہ غالب ہے
حرص کا ایک ایک طالب ہے

ہی انہین کے لیے یہ حکم آیا
حق نے قرآن مین صاف فرمایا

جو کہ یحییان ہے سیپارہ
سورۂ جاثیہ مین ہے لکھا

خرچ ہو وہ کہ ناگوار نہو | بیاہ کرنے سے زیر بار نہو

لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا

نہین تکلیف دیتا ہے اللہ | ایک کی نفس کو بلا اشباہ
اوسمین البتہ جتنی وسعت ہے | اوسقدر حکم ہے اجازت ہی
ہی یہے حکم خالق عالم | پیروی اسکے چاہیے ہردم
یا ہو دنیا کا یا ہو دین کا کام | چاہیے کرنا سوچ کر انجام
کہدیا سب فضول کا احوال | تا نہو پیش مسرفی کا وبال
جانتے ہین یہ ہر کس و ناکس | بر رسولان بلاغ باشد و بس
جب سُنی یہ نصیحتِ کامل | اُڑ گیا ہوش ہوگیے قائل

جواب مسرف کا

یا تو کہنے لگے کہ ہے دستور | یا کہا ہین رواج سے مجبور
یا کہا ہو گیا جو ہونا تھا | بیوقوفی تھے مال کھونا تھا
پھر نہوگا اب ایسا آیندہ | کسی شادی مین گر رہے زندہ
یا تو رنجیدہ ہو گئے سُنکر | یا کیا عذر کچھ جھکا کر سر
یا خفا ہو کے بولے آپکو کیا | ہمنے جو کچھ کیا وہ خوب کیا
یا چڑھا کر وہ ناک بھون یکبار | بڑھ کے لڑنے کو ہو گیے تیار
یا کہا گھر کو جاؤ کام کرو | پہلے اپنا تو انتظام کرو

صرف بیجا کا کچھ خیال نہین — قرض کا غم نہین ملال نہین
ہو کہان طور کیا ہے غور کرو — کیا تمہین ہو گیا ہے سوچو تو
چاہیے کام سوچ کر کرنا — ہے مناسب فضول سے ڈرنا
ہو نہ ایسا کہ صرف ناحق ہو — ہو نہ ایسا کہ دین لاحق ہو
فکر وہ کہ جو الم لائے — پھر نہ شادی کے بعد غم آئے
ہو زیادہ نہ فکر دامن گیر — نہ گھٹے آبرو بڑھے توقیر
مفت سرمایہ اپنا جاتا ہے — پاس کچھ ہو تو کام آتا ہے
خرچ شادی مین چاہیے تخفیف — بیاہ کے بعد تا نہو تکلیف
خرچ زائد فضول بیجا ہے — آگے آگے یہ رنج دیتا ہی
آج جو جو خوشی سے ہین تانے — کل کو منہ پر کسینگی آوازے
خرچ بیجا گناہ ہوتا ہے — اس سے انسان تباہ ہوتا ہے
حال ہوتا ہے مسرفون کا خراب — رنج دنیا مین عاقبت مین عذاب
پہلے تو مال اپنا کھوتا ہے — پیچھے شرمندگی سے روتا ہے
خرچ ہین جتنے اہل بدعت کے — بیگمان ہین نشان مصیبت کے
جرم رب جلیل کرتے ہین — آپکو خود ذلیل کرتے ہین
مسرفون کو برا خدا نے کہا — اور شریعت مین مصطفٰے نے کہا
ہین وہی لوگ بھائی شیطان کے — آپ دشمن ہین اپنے ایمان کے

یا ہو صدر الصدور یا دُپٹی — نہین رکھتے ذرا لگی لپٹی
ڈر کسی کا نہین خدا کے سوا — ہے عمل اس حدیث پر اونکا

حدیث شریف

لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق ۵

جسکے دیکھن ہین مسرفانہ حال — جانتے ہین زبون اوسکا مال
اوسکی ہو مرضی یا نہو مرضی — پر سدا ازرہ خدا ترسی
حال پر اوسکے حیف کرتی ہین — تا بمقدور کہ گذرتے ہین
صاف کہدیتے ہین بھلائی کے — چاہے سمجھا کرے برائی کے
گرچہ مانے نہ پند کو جاہل — انکو ہونا تو اب ہین داخل
ہر طرح نیک بات سمجھانا — جسطرح سے ہو راہ پر لانا
جانکر اک سلوک اور سے نکے — بات کہتے ہین یون نصیحت کی
بڑہ کے چادر سے پاؤن مت پھیلاؤ — ہو نہ ایسا کہ عاقبت پچھتاؤ
جس نے کی خودروی بلا مین گہرا — جو کوئی دوڑ کر چلا وہ گرا
ہو جو اندھا گرے وہ بیچارا — نہین گرتا کنوئن مین انکھیارا
آنکھین رکھتے ہو کیا ہوا تمکو — اب نہین خاک سوجھتا تمکو
کیا نہین کوے کی سُنی یہ مثال — اپنی بھولا چلا جو ہنس کی چال
آپ سی بڑہ کے کام کرتے ہو — مفت بدنام نام کرتے ہو

اشتعا لک طرح طرح کی دی — خرچ بیجا کی غور خاک نہ کی
بعضون نی تو بڑی بڑاوے دیے — بعضون نے شیخی کے کلام کیے
بعضون نی کہہ کی کچھ بڑہایا شوق — بعضون نی دھوم کا دلایا شوق
بعضون نی دل مین راہ کی بیجد — بعضون نے واہ واہ کی بیحد
آسمان پر چڑہا دیا اونکو — بے پرون کے اڑا دیا اونکو
قرض لی لے کی پھر تو بے تعداد — عاقبت اپنی رہن کے جا داد
پھر نکی کچھ کسیکی شنوائی — آخر کار یہ آ منگ آئے
کہ اگر ہو خزانۂ قارون — خرچ سب ایک بیاہ مین کر دون
کہہ کے یہ خوب زرا وٹھانی لگا — نشہ مین بھر گیا لٹانے لگا

بیان نصیحت ناصح کا

اونہین دیرینہ سال کارگذار — دیکہے بھالی تمام تجربہ کار
دین دنیا کے کام مین کامل — صاحب ہوش لائق و عاقل
نیک تدبیر نیک اندیشہ — خیریت خواہ خیریت پیشہ
صاحب عقل و فہم خوش نیت — راستی کیش پاک طینت
ہر سپید و سیاہ سے آگاہ — خوب سود و زیان کے واقف
اہل عالم مین صاحب اعزاز — امتحان سب کیے نشیب و فراز
مانتے کچھ نہین دباو کی بات — نہین کہتے درا لگاؤ کے بات

عورتین یہ بھی رسم کرتی ہین | گھر مین دولہن کی گود بھرتی ہین
ہے نئی شاخ اک سلامی کی | رسم ٹھہری ہے نیکنامی کی
دولہ کا سب سلام لیتے ہین | سیم وزر اوسکی بدلی دیتے ہین
کہین اس خرچ کا ٹھکانا ہے | مفت مین آبرو گنوانا ہے
صبح کو ہے نمک چشی آتے | گنے والونمین ہی وہ بٹ جاتی

قول مصنف

کیا ہوا ہو گئے اگر منگنے | سیکڑون خرچ ہین ابھی باقی
ابتو دن ساونیکے آئینگے | سیدھے ائینگے جوڑے جائینگے
ابھی عیدون کا مخمصہ ہوگا | دیکھیے اونمین خرچ کیا ہوگا
ابتو ہر فصل کے نئے میوے | بھیجے جائینگے گھر پہ دولہن کے
ابتو آئینگے بیسیون تیوہار | ابھی ہونا ہے خرچ کی بھرمار

بیان برات کی آغاز کا

زیر باری ہوئے کمال اسمین | نرا خرچ کا خیال اسمین
اب زمانہ برات کا آیا | صرف بیجا نے پاؤن پھیلایا
باپ نے دولہ کے رچایا بیاہ | دل مین اک ایک کی سمایا بیاہ
جتنی سامان تھی وہ ہونے لگے | لاڈ بالی روپی کو کھونے لگے
آگئے خویش و اقربا اکثر | مشورہ کرکے رات بھر دن بھر

کرتے ہین سب غریب و دولتمند ہین مسلمان بیشتر پابند
بعض ہندو بھی یون ہی کرتے ہین شیخیان مارتے ہین مرتے ہین
جتنے ہوتے ہین بیاہ مین سامان کرتے ہین منگنی مین بھی ہر عنوان
اسطرح سے بنا بناتے ہین جسطرح بیاہنے کو جاتے ہین
منگنی جسوقت گھر سے چلتی ہے اک بڑی شان سے نکلتی ہے
سر پہ ہوتے ہین رنگ رنگ کی خوان جسمین شیرینی ہار میوے پان
ناسا باجا بہنڈیلی ڈومنیان روشنی و نفیری تخت روان
طائفے رنڈیونکے ہوتے ہین ناچ سے سبکی نید کھوتے ہین
ہوتے ہین اپنے اپنے موقع پر اک تکلف ہے سبکو پیش نظر
لیکے سامان سب یہ ہاتھون ہاتھ پہونچے دولہن کی گھر جو دھوم کی ساتھ
دونون جانب چڑھونا چڑھنے لگا رتبہ دولہ دولہن کا بڑھنے لگا
پھر تو انگشترانہ سیمے ✣ اور انگشتری طلا کی بھی
چلتا رومال نقد نذرانہ ✣ آیا دولہ کو سب نے پہچانا ✣
ہار گجری بتاسے اور بیڑے رکھ دیے لاکے آگی سمدہی کے
اہل محفل تمام ہو کر شاد پیے بہ پی بول اوٹھے مبارکباد
کھا کی شکرانہ پھر کے تھال طباق قصّے جھگڑے سی ہوتی ہین بیباق
پی کے شربت طعام کھاتے ہین دھوم کے ساتھ پھر کے آتے ہین

اِسکو اہل خرد کرین تسلیم | کیسی تشریح کیسی ہے تقسیم

وجہ تسمیہ منگنی کی

وجہ تسمیہ اب یہ اسکی ہے | اصل مین مانگنی یہ منگنی ہے
مانگنی کو دولہن کے جاتے ہین | بات ٹھہرا کے گھر کو آتے ہین

قول مصنف

گرچہ ہے یہ مقدمہ شیرین | عارضی ہے کچھہ اسکی اصل نہین
اسپہ طرہ ہے اور یہ بڑہ کر | چھوٹ جاتی ہین منگنیان اکثر
گفتگو کا فقط لگا کر روگ | کرتے ہین خرچ بے تحاشا لوگ
اک تو منگنی کی چھوٹنے کا رنج | دوسرے خرچ اوٹھنی کا شش و پنج
مفت مین انفعال ہوتا ہے | دونون جانب ملال ہوتا ہے
نہین بہرہ جو قابلیت کا | کام کرتے ہین جاہلیت کا
اسی منگنی کا نام نسبت ہے | اسی شادی کا نام بدعت ہے
جو گذرتا ہے سب سناتا ہون | اسکی تصویر مین دکھاتا ہون

بیان منگنی کا

پہلی لیتے ہین کام منگنی کا | بھیجتے ہین پیام منگنی کا
ذات کی بات چیت کرتی ہین | پھر ہر اک رسم ریت کرتے ہین
ہاین آتی ہے کٹنی جاتی ہے | رفتہ رفتہ قرار پاتی ہے

پھر خلائق کو اے خدائے کریم — پیش آئے نہ یہ عذاب الیم
پھر نہ یہ انقلاب دکھلانا — پھر نہ حال خراب دکھلانا

بیان صدور حکم اشتہار معافی قصور

عاقبت رحمت الٰہی سے — اور عنایات بادشاہی سے
ملک مین خوب انتظام ہوا — خاص یہ اشتہار عام ہوا
ملکہ نے کیا ترحم اب — ہون بلا خوف آکے حاضر سب
مہربانی ہوئی امان بخشی — ہوگئی عام ابتو جان بخشی
فوراً اس حکم نے کیا جو نزول — خلق کو ہوگیا نشاط حصول
غم گیا عیش کا ظہور ہوا — درد جان کاہ دل سے دور ہوا
فوج کے ڈر سے جو ہوئے تھے فرار — آگیا سنکے اونکے دل کو قرار
عفو تقصیر کی جو پائی خبر — بس گئی خلق شہر مین آکر
ہے مناسب کہ آگے طول ندون — اب لکھون کچھ رفاہ کا مضمون

آئین چوتھا بیان برات فرضی کے

وے جو مشاطۂ زبان ترکیب — تو عروس سخن کی ہو ترتیب
حال منگنی کا اب کرون تحریر — کہ ہوئی ہند مین وہ عالمگیر
اُسکی سب ابتدا کی کیفیت — جزو و کل انتہا کی کیفیت
بلکہ منگنی سے لیکے چوتھی تک — مختصر کرتا ہون بیان یک بیک

جس نے سر باذرا فتور کیا | ملک ہستی سے اوسکو دور کیا
مفسدونکو شکست فاش ہوئی | لاش لاکھونکی پاش پاش ہوئی
واہ رے رعب واہ رے اقبال | ہوگیا باغیون کا استیصال
تیز تھے جیسے ویسے ہی چکھا | ذائقہ اس نمک حرامی کا
شہ سے جو برسر بغاوت ہو | ہے سزا اوسکی یہ کہ غارت ہو

شکایت جاہلون کی

سچ ہے جاہل کا اعتبار نہین | نیک اوسکا مآل کار نہین
کام سب جہل نے بگاڑا ہے | جاہلون نے جہان اوجاڑا ہے
منزل نیکوئی کے رہزن ہین | دوست کسکے ہین کسکے دشمن ہین
انکا ہر طرز وحشیانہ ہے | عاقبت انکی جیلخانہ ہے
خاک جاہل نہین سمجھتے ہین | حق و باطل نہین سمجھتے ہین
راستی انکی نیش عقرب ہے | کاٹ کھانے سے انکو مطلب ہے
زہر صحبت ہے اختلاط نکر | جان لے انکو سانپ سے بدتر
انکی الفت کو دور رکھہ دل سے | بھاگ جاہل سے بھاگ جاہل سے
ہرگز الیسون کو سرفراز نکر | آشکار اپنہ کوئی راز نکر
انکی خلت پہ اعتماد نرکھہ | انکی طاعت پہ اعتماد نرکھہ
انکا انجام کار ناقص ہے | طرز بد ہے شعار ناقص ہے

جو ہوا ظلم آشکارا ہے ✣ بیان تو اک ذکر اور اشارا ہے
اس خطرناک وقت کو سبنے خوب دیکھا ہے اپنی آنکھو نسے

مسموع ہونا اس خبر کا خدام ملکہ معظمہ ظل سبحانی کو

الغرض حال اس بغاوت کا ملکہ کے جو کان تک پہونچا
ہو کے تب ایک مرتبہ برہم آ گئی غیظ مین شہ اعظم
حکم صادر کیا پئے تہدید باغیون پر ہوا عتاب شدید
ہفت کشور مین شاہ لاثانی قہر کیسا کہ قہر سلطانی
خشم کیا تھا غضب خدا کا تھا آنکھین دور فلک دیکھا تا تھا
حکم تھا انتقام ہو جائے ہند چاہے تمام ہو جائے
ملک مین دار و گیر تھی ہر جا ✣ خلق غم مین اسیر تھی ہر جا
حکم کیا تھا قضاے مبرم تھا فوج باغی کا ناک مین دم تھا
فوج سرکار کی صف آرا تھی برق تھی شعلہ تھی شرارا تھی
تھا بلا فوج قاہرہ کا جلال فوج باغی تمام تھی پامال
جو کہ بانکے بہت اکڑتے تھے خواب مین ڈر کے چونک پڑتے تھے
آسیائی فلک کا دورا تھا ساتھ گیہون کے گھن بھی پستا تھا
نیک و بد مین پھر امتیاز نہ تھا رشتۂ زندگی دراز نہ تھا
خوف تھا مفسدون کو گورون کا قافیہ تنگ تھا کرورون کا

کچھہ نہ پاس نمک رہا دل مین
کچھہ نہ خوف ادب کیا دل مین

آگیا دن جو اونکے شامت کا
مقتضی ہوگیا جہالت کا ٭

جرم سنگین اختیار کیا
سبکو بندوق سے شکار کیا

ہند مین کی کمال غداری
جابجا خلق لوٹ لی ساری

کی جو یلغار بدشعارون نے
ساتھہ اونکا دیا ہزارون نے

ملک چارون طرف سے لٹتا تھا
ڈاکہ زن واہ زن کا کھٹکا تھا

بیکسی ہر طرف برستی تھی ٭
خلق آرام کو ترستی تھی

تھے نہ باقی کسیکے ہوش و حواس
دلمین سو سو طرح کی تھی وسواس

خلق صدمہ بڑے اوٹھاتی تھی
نہین راتون کو نیند آتی تھی

جسقدر لوگ تھے پریشان تھے
متردد تھے سخت حیران تھے

جان اور مال سب پہ آفت تھی
کیا قیامت تھی کیا قیامت تھی

ہند کا ہوگیا تھا یہ نقشا
امن کہتی تھی حکم عنقا کا

ہو بیان حادثہ نہین ممکن
حشر کے دن سے کم نہ تھا ہر دن

خیر معدوم عافیت نابود
ہر مسافر کی راہ تھی مسدود

جابجا بدمعاش غارت گر
آپ راجہ بنے تھے اور خود سر

ملک تھا مبتلاے رنج و ملال
کیا زبون تھا روہیلکھنڈ کا حال

رنگ ایسا تھا حال ایسا تھا
نہین کوئی کسیکی سنتا تھا

منبع فیض حاتم دوران — چشمۂ حلم رحمت یزدان
اہل دل اہل جاہ اہل وفا — دُر اخلاق بحر شرم وحیا
موجد امن وراحت وآرام — باعث عیش فخر خاص وعام
گرچہ نواب ذی حشم ہین مگر — فخر اونکو ہے بادشاہون پر
نظر مہر جسپہ کچھہ پڑ جاے — بخت قارون سے اوج مین لڑ جاے
گر لکھون زیب شہر کی تفصیل — اور خیر ورفاہ کی تفصیل
تو بہت طول کھینچ جاے کتاب — نہین خامہ کو اب رقم کی تاب

آئین تیسرا غدر کے بیان مین

تھا خطرناک وقت وہ کیسا — لاٹ صاحب نے جسکو فرمایا
اوسکی تصریح چاہیے کرنا — صاف تشریح چاہیے کرنا
ناظرین کتاب پر کھل جاے — فرقۂ شیخ وشاب پر کھل جاے
تھا وہ آغاز سال ستاون — فوج اس ملک کی ہوئی بدظن
سنیے اب حال فوج جاہل کا — کرکے ایک کار توسکا حیلا
خود بخود بدعت وشرارت کی — پھر کے سرکار سے بغاوت کی
باندہ لی اپنی سرکشی پہ کمر — خوف حاکم نکچھہ خدا کا خطر
اہل یورپ سے انحراف کیا — خود کو اماده مصاف کیا
خون لیا سر پہ بے گناہون کا — ہو برا ایسے روسیاہون کا

اوسمین اشیا طرح طرح کی نمود | صنعتین ملک ملک کی موجود
جو کہ تجار وانپہ آتے تھے | ہر طرح فائدہ اُٹھاتے تھے
ایسی ایسی رفاہ تھی ہر سال | ہوئی جس سی کہ خلق مالا مال
واہ ری فہم واہ ری تجویز | نہین خالی رفاہ سے ہر چیز
ہوا رسطو سا بھی اگر اوستاد | غیر ممکن ہے یان نیا ایجاد
کیسا ہی گر فہیم عاقل ہو | اُنپہ یا نا فروغ مشکل ہو

بیان اہل رفاہ کا

اب یہان سے ہے اسطرح منظور | حال اہل رفاہ ہوند کور
یہ ممالک کہ ہے جو غرب وشمال | اسمین ہین چند قسمتین فی الحال
بڑہ کے قسمت روہیلکہنڈ کی ہے | چڑہ کے قسمت روہیلکہنڈ کی ہے
اوسمین اک رامپور ہے نایاب | اوسکے فرمان روا ہین جو نواب
نام کلب علی لقب خان ہے | ہین بہادر بڑے عجب شان ہے
عادل وعاقل ووضیع ورحیم | مالک ملک واجب التکریم
ذی مراتب امیر ابن امیر | رونق خاندان رئیس کبیر
رشک سہراب وغیرت رستم | قامع بیخ واصل ظلم وستم
عابد وزاہد ونماز گذار | عالم وکامل وانیس ویار
افتخار جہان جہان پرور | مخزن فضل ومعدن جوہر

شہر گلزار ہے جہان دیکھو — چشمۂ فیض ہے روان دیکھو
تھا جو صاحب کا لطف دل بندوں — کم ہوئین جب تو رہمیات فضول
اسقدر خلق کی ہوئی تالیف — سب نے کی خرچ بیاہ مین تخفیف
لڑکیون کے بہت مکاتب ہین — علم کے لوگ دلسے طالب ہین
نہین لڑکے فقط ہین صاحب علم — لڑکیان بھی بہت ہین طالب علم
ایسی تعلیم کی ہوئی تکمیل + — عورتین بھی ہین کامل التحصیل
اور اونکے سوا بہت سے کام — صرف چونگی سے پاتی ہین آرام

بیان دربار جان انگلس صاحب بہادر

ہر سہ شنبہ کو جلسۂ دربار — پاتا تھا دو پہر کے بعد قرار
کیا ہی تسخیر تھی خلائق کی — خوب توقیر تھی خلائق کی
کیا توجہ تھی جانب حضار — تھے تواتر رفاہ کے گفتار
مین بھی ہوتا تھا بیشتر حاضر — وان پہ ہوتی تھی شادمان خاطر
بارہا کچھ رفاہ کے مضمون — نثر مین یا کہ نظم مین موزون
اہل دربار کو سناتا تھا + — رغبتین خیر کی دلاتا تھا
بسکہ ہوتا تھا مورد تحسین — جملہ دربار کا تھا یہ آئین +
لوگ دربار مین جو آتے تھے — شاد مسرور ہو کے جاتے تھے
ہیلہ ہر سال تھا نمایش کا — جسمین تھا عام فائدہ کیا کیا

لال ٹینون کی روشنی نایاب — شب تاریک ہے شب مہتاب
دنکو بازار جلوہ افگن ہے — شب کو دیکھو تو روز روشن ہے
ہے کئی میل تک بڑا بازار — کیسے دلچسپ دلکشا بازار
چوک ہین جابجا قریب قریب — خوش نما خوش تراش خوش ترکیب
کئی بازار بے نظیر و عدیل — خوب آراستہ عریض طویل
گنج ہین گنج گنج دولت کے — سب وہ عشرتکدہ ہین راحت کے
وان اُترتے ہین آکے بیوپاری — اپنا بیوپار کرتے ہین جاری
جنس و اشیا ہر اک میسر ہے — سب وہ ارزان ہی نرخ خوشتر ہے
بورڈنگ ہوس اور کتب خانہ — اور اندھون کا نیک کاشانہ
ہے بلائنڈ اسیلم مشہور — جسکا اوپر مین کر چکا مذکور
نیا بنوا دیا شفا خانہ — فیض سے یہ ہے اک کریمانہ
پل کنوئین چوکیان درخت سڑک — بھر راحت بنائی کوسون تک
عمدہ عمدہ کچہریون کے مکان — دیکھہ کر جنکو خلق ہو شادان
خاص کوٹھی جو ہے کچہری کی — اوسکی تعریف ہو نہین سکتی
ایسی خوش وضع ہے وہ بنوائی — دیکھنے مین کمین نہین آئی
جو عمارت کا کام لیتے ہین — کل عمارت پہ فوق دیتے ہین
راہ انصاف سے کرین جو نظر — قصر نوشین روان سے ہے بڑھکر

ایسا نادر بنا ہے انگلس گنج — دیکھہ لینے سے بھاگتا ہے رنج
وہ بلندی وہ سرفرازی ہے — وصف درکار بان درازی ہے
برجیون مین ہے رنگ سے یہ چمک — جس سے تابندہ مہر و ماہ فلک
اوسکے گلدستے ایسے رنگا رنگ — جسکے غیرتسے غنچہ ہین دل تنگ
رنگ آمیزیان عجیب و غریب — نہین مانے کو خواب مین بھی نصیب
طرفہ طرفہ ہے اوسمین گلکاری — ہے عجائب روش کی طیاری
صحن ایسا وسیع پایا ہے — جس سے گردون نی سر جھکایا ہے
ہے بہار اوسکے غیرت گلزار — رشک بلبل ہین وانکی دکان دار
ہر دکان کا عجب قرینہ ہے — نہین دکان فلک کا زینہ ہے
اسقدر کرسیان بلند بلند — ناظرونکے پسند دل کے پسند
پے بہ پے وہ ستون محرابین — منہ مین معمار اونگلیان دابین
بیل پر بیل پھول پر ہے پھول — کیون نہ بلبل چمن کو جاے بھول
بالاخانہ دکانون پر اکثر — اوج مین آسمان سے وہ ہمسر
لکھنؤ دھلی آگرہ جے پور — اُسکے پیش نظر ہین نامنظور
شہر مین تھا جہان کہین خاشاک — وہ صفائی کہ ہوگیا سب پاک
ہین کھرنجے جگہہ جسکھہ نایاب — پشت ماہی نہین ہے جنکا جواب
دنمین ہے روز عید کا عالم — نہین شب ہے شب برات سی کم

سب پہ روشن ہے افتخار اونکا — روز افزون ہے اقتدار اونکا
گنگا پرشاد نام اہل حشم — مخزن ہمت و سخا و کرم
مستعد ہوشیار اہل نظر — یعنے تحصیلدار اور ممبر
جانتا ہون نہایت اچھا مین — خلف راجہ بیجیا تھا وہ ہین
اور انکے سوا جو ہین ممبر — سبکے سب ہین لئیق و دانشور
کرکے آپسمین سب نے تقریرین — سوچ کر وہ نکالین تدبیرین
ہوئی صورت رفاہ کی پیدا — ہوگیا نام اس کمیٹی کا
بعد اسکے مطابق ارشاد — کیا چونگی کا محکمہ ایجاد
وہ تھا وصف جس سے روشن ہے — جو ہے آئین رزولیوشن ہے
بیشتر خیر اور رفاہ کے کام — صرف چونگی سے پاتے ہین انجام
جو کہ محصول چوکیدارے کا — حکم سرکار سے مقرر تھا
سب رعایا کو وہ معاف کیا — جبر و کربت سے دلکو صاف کیا
سب رعایا نے شادمان ہوکر — شکر اوسکا ادا کیا یکسر
ہوئی جو کچھ کہ اسکی آمدنی — اوس سے باقی عمارتین ہین بنی

بیان عمارت و آراستگی بازار وغیرہ شہر بریلی

وہ عمارات ہین عظیم الشان — بادشاہونکے جسطرح ایوان
کوچہ کوچہ سے یہ نمایان ہے — یا تو جنت ہے یا گلستان ہے

بات کوئی نہ تھی رفاہت کی ✣ تھی سراسیمگی رعیت کی ✣
جور کیا کیا رہا رعایا پر ✣ ظلم کیا کیا ہوا رعایا پر
یاغیون نے بڑی عداوت سے قہر سے فتنہ و شرارت سے
زور دیدے کے لیا محصول کچھ خوشی سے نہین دیا محصول
ہوکے مجبور ظلم باغی سے زر محصول ڈر کے دیتے تھے
اسمین کیا ہے خطا رعیت کی ہے رعایت بجا رعیت کی
جائی انصاف ہے کہ اب سرکار نہ زر و اصلات لے زنہار
اسی مضمون سے رپورٹ کی ہوئی آخر کو اوسکی منظوری
تب گورنمنٹ کی عنایت سے اور صاحب کی اس حمایت سے
حکم صادر ہوا معافی کا خرخشہ کچھ رہا نہ باقی کا

بیان تجویز کمیٹی

ایسی تجویز اک کمیٹی کے جس سے زینت ہوئی بریلی کی
ذکر ارباب انجمن کا ہے بول بالا مرے سخن کا ہے
ہین مسکر ترجوا دسکے خیرالدین ذی شرف عادل عقیل و ذہین
انکا القاب خان بہادر ہے گوہر وصف بے بہا در ہے
اُنسے شانِ مجسٹریٹی نے رتبی پائے ہین کس بلندی کے
جو ہین لچھمے نراین والا اس کمیٹی کے ممبر اعلے

کیون نہ کرتے قبول خاص وعام — ہے کلام ملک ملوک کلام
شاہ جو ہین زبان سے فرماتے — اونکا سب حکم ہین بجا لاتے
جو ہے ارشاد وہ ہدایت ہے — خلق پر ہر طرح عنایت ہے
شفقت وخلق ومہربانی ہے — یہ بھی تائید آسمانی ہے
جو گورنمنٹ نیک نیت ہو — تو رعایا کو عین راحت ہو
جب جہانمین رفاہ ہوتی ہے — ہر طرف واہ واہ ہوتی ہی
چاہیئے عالمین کی آسایش — ملک پاتا ہے زیب وآرایش
بادشاہونکے یہ توہین اوصاف — اب ہے تصریح ازرہ انصاف
ایسے محسن کا حال ظاہر کر — جس نے احسان کیے بریلی پر
اوسکی تفصیل اب مفصل ہو — سنتے والونکا شادمان دل ہو

تشریف لانا جان انگلس صاحب کا ایام غدر مین

جان انگلس جو غدر مین آئے — کل رعایا پہ لطف فرمائے
جبکہ سرکار باوقار نے کے — زر باقی کی جابجا طلبے
ہر ضلع کے ہر اک کلکٹر نے — سب طرح پر کیا وصول اونے
یان کے صاحب نے ازرہ ہمت — رحم کھاکر لکھے یہ کیفیت
بادشاہون کا حق رعیت پر — منحصر ہے فقط حفاظت پر
بے شک ایام مفسدہ مین نتھا — نام کچھ حفظ اور رعایت کا

شہر آراستہ کیا کیا کیا — جلوہ ہر ایک جا دیا کیا کیا
جان انگلس جو اوسکے تھی حامی — اب یہ اک شہر ہو گیا نامی
خلق مین وہ رفاہ کی پیدا — ہو گیا نام اس بریلی کا
ایسی کب بات تھے بریلی مین — آ گئی عمدگی بریلے مین
اسقدر علم کو کیا آسان — جا بجا ہین مکاتب نسوان
نیک نامی کمشنری مین کی — ملک مین اپنے سرخ روئی کی
پھر کہا ہین جو ایڈورڈ صاحب — ہین وہ اک جان اور دو قالب
دوست صادق ہین اونکی خاطر خواہ — کی اونھون نے بھی ہر طرح سے رفاہ
وہ کلکٹر رہے بریلے مین — سبکی یاد رہے بریلے مین
اب یہ منظور ہے جو پھر دیکھین — پائین رونق سوا بریلے مین
سب حقیقت بیان نہایت کی — مسرفون کی مگر شکایت کے
کیون لٹاتے ہین مال و زر اپنا — بیاہ مین کرتے ہین ضرر اپنا
حق تعالے نے ہے یہ فرمایا — یون ہے قرآن مین صاف صاف آیا

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ

جو کہ تحقیق مسرف زر ہین — خاص شیطان کے برادر ہین
لاٹ صاحب نے جب یہ کی تقریر — سب پہ فی الفور ہو گئے تاثیر
واہ کیا سود مند تھا یہ پند — اہل دربار کل ہوئے خورسند

منعقد تھا جو بھر خاص و عام
شہر کہنہ کے قرب ہے وہ مقام

ہین برابر عمارتین وان تک
گنج و بازار ہین عیان بے شک

بہر طرز عمارت اسکول
ہے بنیاد خود ہوئے مشغول

دست والا سے کی بنا قائم
تاکہ تعلیم علم ہو دائم

پھر مبارک سمجھ کے خاص اوسکا
نام انگلس سموریل رکھا

اُسکی بنیاد پایدار رہے ✣
جان انگلس کا یادگار رہے

سمت کرسی گورنری آکر
ایک ساعت جلوس فرما کر

ہوکی فی الفور سر وقد استاد
اہل دربار سے کیا ارشاد

صاحبو خوب تر ہے سب پہ عیان
جان انگلس ہین صاحب فرمان

تھی بلا خیر غدر کے ایام ✣
اوسمین بھی خلق کو دیا آرام

تھا خطرناک وقت جو آئے
تھے بریلی کے لوگ گھبرائے

شہر تاریک تھا تجلی دی
آکے ایک ایک کو تسلی دی

کوشش دل سے انتظام کیا
کس و ناکس کو شاد کام کیا

نیک نامی کا طور دکھلایا ✣
ایسی خوبی سے کام فرمایا

کام کیا کیا کلکٹری مین کیا
نام کیا کیا کلکٹری مین کیا

ہر عمارت نفیس بنوائے ✣
زیب جس سے کہ شہر نے پائے

کیا تعمیر خوش نما بازار
گنج اور چوک بھی سکے تیار

اکثر آنکھین دوا سے پاتے ہین — اچھی ہو ہو کے گھر کو جاتے ہین
کیا حقیقت بھلا ہماری ہے — فیض سرکار کا یہ جاری ہے
اب بصد عشرت و نشاط قلم — طرفہ کرتا ہے حال زیب رقم
تھا جو ہنگام دورہ پیش نگاہ — لاٹصاحب بشان و شوکت و جاہ
کس تحکم سے کس تجمل سے — کس ترحم سے کس تحمل سے
مع خیل مشیر فرزانہ — مع جیش و جلوس شاہانہ
رونق افروز تھے بریلی مین — راحت اندوز تھے بریلی مین
پانچوین تھی مہ دسمبر کی — سن اٹھارہ سے تھی ارسٹھ بھی
پہلے اندھونکو دیکھنے آئے — امتحاناً حروف پڑھوائے
پھر نظر صنعتون پر فرمائی — سبکی کاریگری پسند آئی
ہوئی محظوظ خاطر اقدس — رخ سے ظاہر ہوا نشاط از بس
دیکی شاباش اس مصنف کو — پھر ہوئی یون گھر فشان خوش ہو
واہ کیا خوب نیک کام کیا — تمنے اچھا رفاہ عام کیا
مین ہون کیا میرا مرتبہ کیا ہے — یہ نتیجہ فقط رفاہ کا ہے
لاٹصاحب کی مہربانی ہے — مجھسے کمتر کی قدردانی ہے
بعد ترخیص خاص آخر کار — پھر کیا عزم جانب دربار

آئین دوسرا بیچ بیان دربار نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بتقریب بنیاد انگلس ممو ریل و حال رفاہ

بیان اندھون کی تعلیم کا

یان سے لکھتا ہون ماجرا تازہ — جس کا ہے اک جہان مین آوازہ
ہے جو اندھونکا پرورش خانہ — عیش و راحت کا کیے کاشانہ
ہند مین اب تلک نہین دیکھا — طرفہ ایجاد ہے مصنف کا
ابتو اندھے وہ کام کرتے ہین — آنکھون والون مین نام کرتی ہین
گرچہ رکھتے نہین ہین بینائی — یک قلم بات ہے یہ مات آئی
گو نہین کی ہے عمر علم مین صرف — لیکن اونگلی سے ڈھونڈ ڈھونڈ کی حرف
ایسے پڑھتے ہین جیسے بینا لوگ — کرتے ہین دیکھ کر اچنبا لوگ
اور اسکے سوا بہت سے کام — اونکو آتے ہین دیتے ہین انجام

بیان صنعت

اب بیان اسکے ہے اور حال بیان — دیکھو اندھونکی صنعتین ہین عیان
آگرہ مین جو کے نمایش گاہ — اوڑ گئے دور دور تک افواہ
عمدہ عمدہ دکھائی صنعتین وان — ملکون ملکون سے لائے تھے انسان
نہین کرتا مبالغہ کچھ مین — اہل اخبار صاف لکھتے ہین
ہی جو اندھونکی ہاتھ کی صنعت — اوس سے افضل نہین کوئی صنعت
چشمۂ فیض یہ بھی ہے جارے — جیسے ہوتی ہے اونکو بیماری
اوسکی لائق علاج کرتا ہون — ہر طرح خوش مزاج کرتا ہون

اتفاقاً یہ ایک دن مجھسے ایڈورڈ صاحب کلکٹر نے
کرکے افسوس درج فرمایا پرورش خانہ جب سے بنوایا
اُسمین ہرچند ہمنی کی تدبیر پر نہ اندھون کے دلمین کی تاثیر
آپ سے ہوسکے اگر یہ کام خوب کوشش سے دیجیے انجام
وہم انکے دلون سے ٹل جائے جوکہ ہے وسوسہ نکل جائے
مجسی جسوقت یہ کیا ارشاد اِس عنایت سے ہوگیا مین شاد
پھر اوسی وقت سے بصد تعجیل مین نے کی اونکے حکم کی تعمیل
تابمقدور جانفشانی سے لائق عقل سرگرانی کی
اسکو سمجھا خدا کی خوشنودی بلکہ دونون جہان کی بہبودی
مفت مجھسے دوا جو پاتے تھے اِس سبب لوگ روز آتے تھے
کام میرا ہے سب خدا کے لیی اندھے بھی آتے تھی دوا کے لیے
روزمرہ مبلا مبلا کے فریب رفتہ رفتہ کمال دی ترغیب
پھر نہ وسواس اور فتور کیا وہم باطل کو دلسے دور کیا
آخر آکردہ سب ہوے معقول میرا کہنا کیا شتاب قبول
سبکے آنے کی پڑ گئی بنیاد پرورش خانہ ہوگیا آباد
مین بھی شوقیہ وانپہ ہوکے مقیم اُنکو دیتا رہا ہر اک تعلیم
یہ مفصل مین اب سناتا ہون آینہ حال کا دکھاتا ہون

آئین پھلا تعمیر جدید بلا اینڈ اسیلم رفاہ خلائق مین ہی

جب بلا اینڈ اسیلم تعمیر ہوا — کیا سرکار نے یہ صرف کثیر
تھی جو اندھونکی پرورش منظور — تاکہ تکلیف سے رہین معذور
اندھے محتاج آکے ہون آباد — یون کیا فیض کا نیا ایجاد
پر نہ آیا وہان کوئے اندھا — وسوسہ دلمین یہ ہوا پیدا
کہانا اپنا وہان کھلاوین گے — پھر کرشٹان ہمکو کرلین گے
کیسی پاپند نقص باطل تھے — اندھی اندھی کنوئین مین داخل تھی
تھی نہ زنہار امتیاز انہین — تھا ہر ایک طرح احتراز انہین
ہونگی بیدین کیا یہ سوجھی تھے — دیکھو اندھونکے بی وقوفی تھے
اپنی اٹکل کے راہ جاتے تھے — اندھے خانہ مین پر نہ آتے تھے
خاص اندھونکی کیا شکایت ہے — ہندوانون کی عام عادت ہے
جب کوئی نیک بات پاتے ہین — کچھ نہ کچھ شعبدہ اوٹھاتے ہین
ہوئی ہر چند اونکو فہمایش — تھی دلونمین مگر نہ گنجایش +
اہل کارون نے روز سمجھایا — کچھ نہ اونکے خیال مین آیا

ارشاد فرمانا جناب مسٹر راڈرک مکنزی ایڈورڈس صاحب بہادر کا مصنف سے

الغرض ایک سال پھر کامل + — ہوا اندھا نہ ایک بھی داخل

ہی یہ اوس اشتہار کا مضمون — لوگ تصنیف کچھہ کرین موزون
جسمین ہو فائدہ خلائق کا — اور کرے دل قبول شائق کا
نظم مین یا ہو نثر مین تصنیف — ہو دل خاص و عام کی تالیف
اوسکے پڑھنے سے ایک شوق ہوا — بہر تصنیف تازہ ذوق ہوا
مین نے چاہا کہ مین بھی کچھہ لکھون — اب رفاہ عوام کا مضمون
گو لیاقت نہ تھی نہ فرصت تھی — پر لکھا یہ خدا کی قدرت تھی
جتنی تالیف ہے وہ ہی تالیف — اس عنایت حسین کے تصنیف
مین حکیم آپکو نہین کہتا — ہے گورنمنٹ سے خطاب ملا
طرفہ مضمون کی یہ کتاب ہوئی — اس زمانہ مین انتخاب ہوئی
مدد ایزدی سے کرکے تمام — رکھا مرآۃ مسرفین پھر نام
پر جو ہر بول چال داخل ہے — جسکی تحقیق سخت مشکل ہے
مین نے دانستہ سبکو نظم کیا — کچھہ نہین شاعری کو دخل دیا
تھا یہ منظور مدعا سب ہو — تا نہ زنہار فوت مطلب ہو
گرچہ ارباب فہم مین ہے قبیح — غلط العام ہے کمال فصیح
اسمین سہواً جو ہو گئی ہو خطا — اوسکو اہل نظر بچشم عطا
دیکے اصلاح پاک صاف کرین — سہو بخشین خطا معاف کرین
یہ جو ہے نسخۂ شفا آگین — اسکی تقسیم دس کیے آئین

حکمت و منطق ریاضی بھی ✣ طرز ترکیب علم تاریخ
نحو تصریف و صرف علم سیاق ✣ اردو جغرافیہ طریق سباق
ہیئت و ہندسہ و جر ثقیل ✣ طالب العلم کر چکے تحصیل
ہوئی آداب و عقل کی ترتیب ✣ پائی اخلاق نے عجب تہذیب
تربیت یافتہ جو کامل ہین ✣ وہ بہت ہوشیار عاقل ہین
پاس ہوتے ہین سیکڑون طلبا ✣ اس ممالک مین ہر برس ہر جا
یہ نتیجہ ہے مہربانے کا ✣ لاٹ صاحب کی کامرانے کا ✣
یہ خوشامد نہین کسیکی ہے ✣ بات بے شبہ منصفی کی ہے

سبب تالیف کتاب

جو کہ ہین لاٹ صاحب موصوف ✣ شرق سے غرب تک وہ ہین معروف
صاحب محتشم بلند خطاب ✣ افتخار جہان لقب نواب
اونکے اوصاف لکھ چکا اوپر ✣ ہونگے آگاہ آپ اہل نظر
مشتہر حکم انھون نے فرمایا ✣ وہ بریلی مین اشتہار آیا
نمبر اونیس سو تھے اور چھتیس ۱۹۳۶ ✣ گذری اپریل کی بھی دن اونیس ۱۹
سن اٹھارہ سو اونھتر تھے ✣ ۱۸۶۹ اوسمین فقرہ تھے اس مضامین کے
کہ مثال سن گذشتہ اب ✣ ہی وہی حکم اور وہی مطلب
پھر مکرر یہ اشتہار ہوا ✣ ✣ پھر وہی حکم برقرار رہا ✣

ہر حدود شمالی و غربی — اونکے زیر نگین خدا نے کی
واہ ری شان و حشمت و اجلال — دست بستہ ہے سامنے اقبال
دبدبہ وہ کہ شیر و گرگ و غنم — پانی پیتے ہین ایک گھاٹ بہم
دادرس دادگر جہان پرور — حاتم عصر معدلت گستر
مسند آرا خلیق و موجد علم — قدر افزاے خلق صاحب علم
اونکا نوشین روان سبق آموز — اونسے اخلاق ہے ادب اندوز
گر کہین ہم جہانسے اعلے — وصف ادنے ہے لاٹ صاحب کا
دیجیے فوق اگر سکندر پر ✣ — تو بھی تعریف کچھ نہین بڑہ کر
اس ممالک کو خوب زینت دے — خوش نصیبی یہ ہے رعایا کی

بیان ترقی علم

ظاہر اس عہد مین ہزار پہ ہے — گلشن علم کیا بہار پہ ہے
لاٹ صاحب کی جانفشانی سے — سعی و تاکید و خوش بیانی سے
عام تعلیم حد سے افزون ہے — علم پہ دل ہر اک کا مفتون ہے
سرحد غربی و شمالی مین — ابتو لاکھون کی چار ہین آنکھین
نیر علم ہے تجلی پر ✣ — شان تعلیم ہے تعلی پر
مدرسون کی ہے گرم بازاری — درس تدریس خوب ہے جاری
علم انگریزی فارسی عربی ✣ — ناگری سنسکرت اور ہندی ✣

قرض سے ہمکو دل فگار نکر
بار عصیان سے زیر بار نکر
نیک نامی بلند درجہ پاے
بام بخشش کی نردبان نجای

مدح جناب ملکہ معظمہ شاہنشاہ اقالیم انگلستان و ہندوستان

ملکہ ظل حق فلک درگاہ
وارث تاج و تخت شاہنشاہ
خاص فرمانروای انگلستان
زیب افزاے ملک ہندستان
واہ ری عزوشان کہ جسکے حضور
زیر فرمان ہین قیصر و فغفور
گرچہ تھے بڑہ کے سلطنت آرا
تھے نہ ہمسر سکندر و دارا +
رشک ہوتا نہ کیون فریدون کو
بلکہ جمشید اور ہمایون کو +
نام نوشین روان جو سن لیتا +
دادا انصاف و عدل کی دیتا +
دیکھ کر عقل چین کا خاقان +
شکل تصویر کیون نہو حیران
موجد عیش و جود و امن و رفاہ
خاتم روزگار عالیجاہ +
ہوتی زیر نگین جو ہفت اقلیم
خلق رہتی نہ پھر بحال سقیم
شاہ برطانیہ کی شاہی ہے
دور آفاق سے تباہی ہے
شکر حق الیسا تاج دار ہوا
سب غریبون کا غمگسار ہوا

توصیف

ہین وہ عالیجناب سر ولیم
نام میورے صاحب عالم
خاص لفٹنٹ ہین گورنر کے
پادشاہونکے تاج ہین سر کے

اَلْبَخِیْلُ عَدُوُّ اللّٰہِ وَلَوْ کَانَ زَاھِدًا

ہمکو دارین مین ذلیل نکر | فیض دے مسرف و بخیل نکر

اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ

مال و اولاد جو کیا ہے عطا | فتنہ و شر سے رکھ تو اوسکو جدا

وَاللّٰہُ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ

پھر عطا کردہ ہمکو اجر بڑا | جس کا وعدہ ہے تو نے فرمایا

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ

صرف بیجا کا دل کو شوق نہو | مسرفی کا گلو مین طوق نہو

وہ نوازش وہ رہنمائی کر | ہمکو شیطان کا نہ بھائی کر

اِنَّ الشَّیْطَانَ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا

شکر نعمت ہو دمبدم افزون | کفر نعمت کا ہو نہ سر مین جنون

نکوئی خرچ ہم فضول کرین | حکم تیرا بدل قبول کرین

بادۂ حرص سے نہون مدہوش | ہو حبیب امید ہم آغوش

طرز اخلاق و حلم اعلی ہون | تو نہ انجام کار رسوا ہون

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا

غم و شادی جو پیش ہوا کر | رکھ ہمیشہ طریق اوسط پر

وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ

اس سے وکٹوریا کو شاہ کیا | اپنے بندوں کا خیر خواہ کیا
کہ جہالت ہو ہند سے معدوم | نر ہے کوئی علم سے محروم

مناجات درگاہ خدا یتعالیٰ مین

مدعا ہے کہ اے خدائے کریم | التجا ہے کہ اے کریم و رحیم
نیک توفیق دے ہدایت کر | راہ اپنے مسمین عنایت کر

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

تو چلا ہمکو راہ سیدھی پر | جو کہ نیکون کی راہ ہے بہتر

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

خودروی سے جو ہوگئے گمراہ | نہون اونکے طریق سے آگاہ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ آمِیْن

جو کہ بھٹکے ہوے ہین بدآئین | ہم بھی اونسے اور کہین آمین

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

پھر کلوا واشربوا سے رغبت ہو | اور لا تسرفوا کی عادت ہو
جو کہ مسرف ہے صرف بیجا کا | ہی وہ دشمن نہین ہے دوست ترا

اَلسَّخِیُّ حَبِیْبُ اللّٰہِ وَلَوْ کَانَ فَاسِقًا

دے سخا و کرم کی دلمین راہ | ہے عیان السخی حبیب اللہ
ہو اگرچہ وہ فاسق و فجار | اوسکی محبوبیت کا ہے اقرار

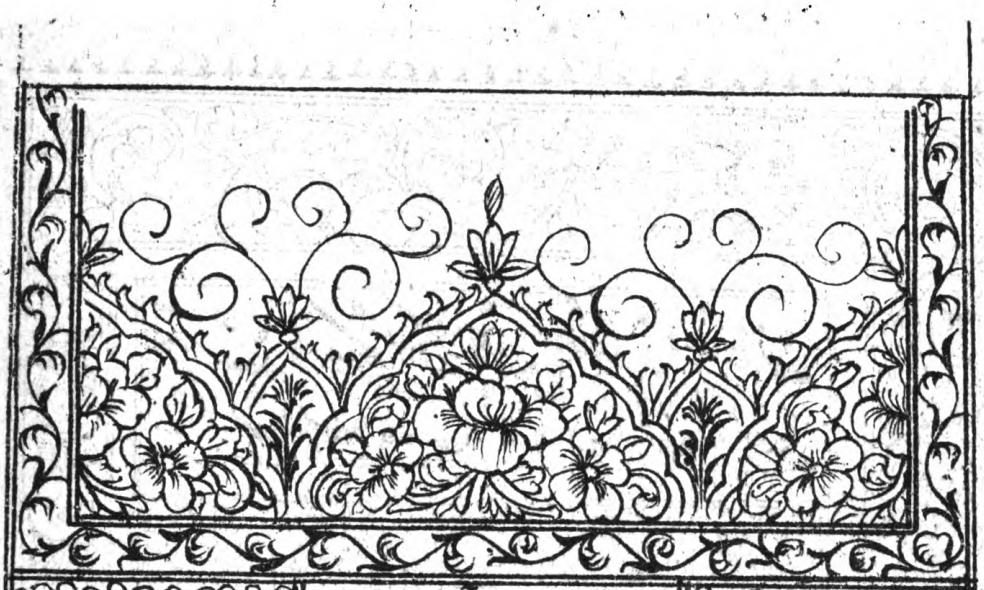

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کس سے خدای پاک کی ہو — کب ثنا کبریاے پاک کی ہو
حرف کن کہتے ہی ظہور ہوا — عین ہژدہ ہزار عالم کا

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

وصف اوسکا کہے زبان کسکی — خود نبی نے کہا ہے لا اُحصی

لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

رہنمائی کو انبیا بھیجے — پیشوائے کو پیشوا بھیجے
کیسی کیسے نبی کیے پیدا — کیسے کیسی ولی کیے پیدا
باب احکام سب پہ باز کیا — خیر اور شر مین امتیاز دیا
جادۂ مستقیم دکھلائے — جس سے صورت نجات کی پائے
تھا یہ منظور اس ہدایت سے — تاکہ دنیا بچے ضلالت سے

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

مرآة المسرفین

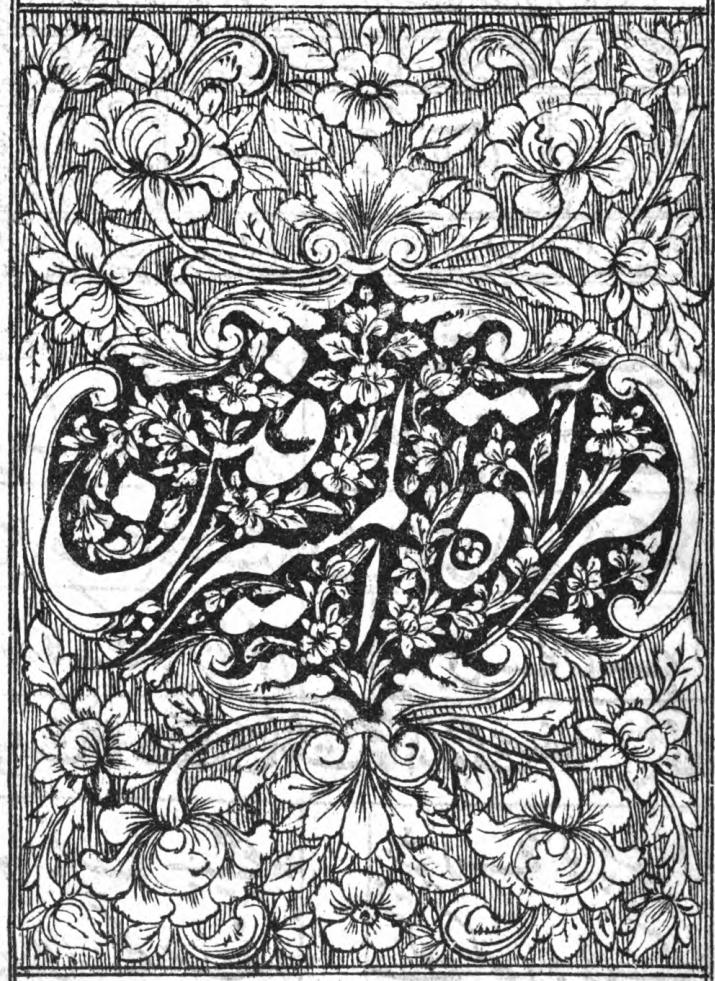

مطبع منشی نولکشور مین بطبع مزین مقبول جہان ہوئی

Miratul Masherkeen

INDIAN INSTITUTE

بعون صنّاع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

مرآة المشرقین

مطبع منشی نولکشور مین بطبع مزین مقبول جہان ہوئی

Mirāt al-musrifīn.

Ināyat Ḥusain, Ḥakīm.

1871

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

